ارژنگ چین

نگارخانۂ اصول خوش نویسی و شرح تمام خطوط کہ جسکے سامنے

خطا شعاعی ارژنگ بے نور ہے اور مرقع مانی بے رنگ بے وقعت ہے

جس کو

صاحب نگارخانہ خوشنویسی سے خوب آگاہ و رشک میر عماد

منشی دیبی پرشاد صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بداون نے

تصنیف کیا اور

جو پسند کی جناب مستطاب سابق ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم

ممالک مغربی و شمالی داخل سررشتہ تعلیم ہوا

ناشر

تیج کمار پریس

وارث

نول کشور پریس لکھنؤ

[illegible]

سنہ ۱۹۵۰ء

چون صنائع تجنیس مکان و فضل و خلاق زمین و زمان

[illegible]

(داحہ) رام کمار پریس بک ڈپو

وارث - نول کشور پریس بک ڈپو لکھنؤ

بیانِ رسم الخط و املا

خوشنویس کو واقفیت قواعد و ضوابط رسم الخط و املا و صحتِ الفاظ ضرور ہے تاکہ الفاظ خلاف رسم الخط اور غلط نہ لکھے مثلاً **صلوٰۃ** کو الف و تا سے یا ملا کر لکھنا اور ان الفاظ کا جنکا جدا لکھنا مناسب ہے جیسے دربھنگا کچہری کلکٹری [illegible] اس طرح [illegible] کچہری کلکٹر ضلع [illegible] ۔ یا جیسے اسامی کو الف [illegible] سے لکھنا اور مفصل بیان اسکا ہماری کتاب **معیار الاملا** میں موجود ہو [illegible] الاطلاع علیہ **فلیرجع الیہ** و بالخصوص قطع الفاظ سے محترز رہنا چاہیے یعنی کلمہ کا کچھ جز ایک سطر میں اور باقی جز سطر دوم میں لکھنا مثلاً لفظ زید کی ز ایک سطر میں اور ید سطر دوم میں بلکہ ترکیب اسم و حروف جیسے گھر سے اور مرکب اضافی و توصیفی مثلاً غلام زید اور مرد عاقل میں بھی قطع غیر مستحسن ہے اور مرکب استعاری مثل گلزار و خدمتگار [illegible] چہرہ [illegible] میں قطع معیوب ہے اور دیکھو کہ اکثر حروف متشابہ میں صرف نقطہ ہی باعث تمیز ہے پس رفع التباس کے واسطے نقطہ دینا حروف معجمہ پر ضرور ہے اور نیز کاف [illegible] پر دو مرکز لگانا چاہیے اور تا و دال و را ثقیلہ ہندی کے واسطے حرف طا [illegible] اوپر لکھنا چاہیے جیسے ٹ ڈ ڑ اور متاخرین اہل اردو نے اور بھی چند امور کا التزام اختیار کیا ہے یعنی یائے معروف کے واسطے یائے تحتانی اور یائے مجہول کے واسطے یائے معکوس آخر لفظ میں استعمال کرتے ہیں جیسے دوستی ۔ تم سے ۔ اور جہاں یا و واو [illegible] کے ماقبل واقع ہو تو [illegible] لکھتے ہیں جیسے [illegible] اور جس جگہ الفاظ ہندی میں ہائے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہے وہاں ہائے دو چشمی استعمال کرتے ہیں جیسے ٹھاکر دیکھو وغیرہ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] خاکسار احقر العباد [illegible] پرشاد [illegible] خدمت میں خوشنویسان عصر کی
[illegible] کہ خاکسار نے سابق [illegible] رسالہ [illegible] جب الارشاد [illegible]
[illegible] جناب [illegible] صاحب بہادر [illegible] قسمت اول ممالک مغربی کو تالیف کیا تھا
اور اسمیں تحریر ہوا تھا کہ قواعد [illegible] دیگر خطوط [illegible] رسالہ علحدہ [illegible] کل [illegible]
احباب نے [illegible] کیا کہ [illegible] ایک رسالہ کہ حاوی قواعد [illegible] جملہ خطوط ہو
[illegible] اگرچہ [illegible] المامور معذور [illegible] رسالہ [illegible]
[illegible] وما توفیقی الا باللہ [illegible] علیہ توکلت والیہ انیب وھو علی کل شیء قدیر
مشتمل ہاشت فصل پر **فصل اول** کیفیت حروف و خطوط و ایجاد خطوط [illegible] خوشنویسان
فصل دوم [illegible] **فصل سوم** [illegible] **فصل چہارم** [illegible] **فصل**
پنجم اسباب [illegible] **فصل ششم** [illegible] **فصل ہفتم** [illegible] **فصل اول**

کیفیت حروف و خطوط و ایجاد خطوط [illegible] خوشنویسان واضح ہو کہ سب [illegible] باہم
[illegible] جسکو [illegible] کہتے ہیں [illegible] جسکو [illegible]
[illegible] ایک کیفیت [illegible] پیدا ہوتی ہو اور [illegible] کیفیات دیگر
[illegible] مثل خفیف و ثقیل [illegible]
[illegible] ۱۰

خط [illegible] یونانی و عبری و [illegible] معقلی و کوفی و کشمیری و حبشی و ریحانی و [illegible]
واضع خط میں اختلاف ہے بعض نے کہا ہے کہ حق سبحانہ نے آدم علیہ السلام کو [illegible]
نام اور فوائد اور منافع پر آگاہی عنایت کی [illegible] معلوم ہوتا ہے
آدم علیہ السلام نے شیث علیہ السلام کو مطلع کیا اور انہوں نے خط ایجاد کیا اور بعض ایجاد
خط کی ادریس علیہ السلام سے بتلاتے ہیں [illegible] عبداللہ بن عباس [illegible]
روایت ہے کہ آدم علیہ السلام نے [illegible] اپنے فرزندوں میں سے ہر ایک
[illegible] تختیاں بنائیں اور ہر زبان کو [illegible] ایک خط ایجاد کر کے
ان تختیوں پر لکھا اور انکو آگ میں پکایا [illegible] وہ طوفان نوح میں
غرق ہو گئیں جب اسماعیل علیہ السلام نے [illegible] کیا ایک رات کو خواب میں دیکھا کہ [illegible]
میں ایک [illegible] صبح ہوتے ہی [illegible] تلاش [illegible] میں مصروف ہوئے
ایک تختی [illegible] اور خط عجیب اوسپر لکھا ہوا [illegible] حیرت میں ہو گئے اور دعا مانگی کہ
باری تعالی [illegible] مطلع کر حق تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کو بھیجا اور انہوں نے
حقیقت خط اور لغت عرب پر مطلع کیا اور عبداللہ بن عباس سے منقول ہے کہ اول شخص جس نے
خط اور لغت عرب ایجاد کیا اسماعیل علیہ السلام تھے اور [illegible] ملک عرب میں خط
معقلی تھا کہ جسکو ایجاد ادریس علیہ السلام کا کہتے ہیں بعد ازاں خط کوفی ایجاد کیا گیا اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] خط کوفی [illegible] اور خط معقلی بالکل
سطح اور قدیم عمارات کے [illegible] خط معقلی [illegible] خط معقلی کوفی و غیرہ
[illegible] ایجاد ہوئے ثلث توقیع محقق نسخ ریحان رقاع [illegible]
[illegible] ہوتا ہے اور [illegible] نسخ [illegible] توقیع و رقاع [illegible]
چار دانگ [illegible] سطح [illegible] اور [illegible] رقاع اور محقق و ریحان میں
[illegible] سطح [illegible] کو محقق [illegible] کو ریحان کہتے ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] مشہور ہیں [illegible] خط کو خوب لکھا اور [illegible] کمال حاصل
کیا اور [illegible] شیخ احمد [illegible] مشہور [illegible]

دوئم ارغون کابلی سوئم مولانا یوسف مشہدی چہارم مولانا مبارک شاہ زرین قلم پنجم شیخ حیدر ششم
سیر یحیٰی صوفی بعد رقاع و توقیع سے استنباط کرکے ایک خط تعلیق ایجاد ہوا چنانچہ مولانا قرماتے ہیں قطعہ
کاتبان را ہفت خط باشد بطرز مختلف ثلث و ریحان محقق نسخ و توقیع و رقاع بعد از ان تعلیق آن
خواجہ کش اہل عجم از خط توقیع استنباط کردہ از اختراع + خط تعلیق کا سلسلہ نہایت کم ہو خواجہ تاج
سلیمانی ذکر کیا خط سابق میں جو مشہور تھا خط تعلیق کو خوب لکھا اور متاخرین میں مولانا عبد الحی کہ
ابو سعید مرزا کا منشی تھا اس خط میں کمال مشق رکھتا تھا اور مولانا درویش اسکے بھی اعہد آور کہتے ہیں
کہ بعہد صاحبقران میں خواجہ میر علی تبریزی نے نسخ اور تعلیق سے آغوزاں خط نستعلیق ایجاد کیا
اسی سبب سے نام اسکا نستعلیق کہا گیا وہ تمام دور رہا اور اسکے دو شاگرد کامل تھے ایک مولانا
جعفر تبریزی دوئم مولانا اظہر لیکن اس امر میں تامل ہے کیونکہ اکثر خوشنویس نستعلیق کے حضرت جعفر
کے عہد سے بیشتر کے دیکھنے میں آئے ہیں اور اس خط کو خوشنویسوں میں سے مولانا محمد اوبہی ہوا اور سب سے
اعلیٰ خوشنویس مولانا سلطان علی مشہدی ہیں اگرچہ خواجہ اظہر سے تعلیم نہیں پائی لیکن اسکی تعلیمات
سے استفادہ کرکے طرز حاصل کیا اور پھر اسکے چھ شاگرد نامور ہوئے اول سلطان محمد خندان دوئم سلطان محمد نور
سوئم مولانا علاء الدین ہروی چہارم خواجہ زین الدین نیشاپوری پنجم محمد قاسم ششم شادی شاہ بعد ازاں اعلیٰ
خوشنویس نستعلیق کا مولانا میر علی ہروی ہوا اگرچہ بظاہر خواجہ زین الدین کا شاگرد تھا لیکن
خواجہ سلطان علی مشہدی کی تعلیمات سے استفادہ کیا بعد ازاں محمد حسین تبریزی آور میر سید احمد مشہدی
اور مولانا شاہ محمود نیشاپوری آور مرزا ابراہیم اصفہانی اوستاد مشہور ہوئے ہندوستان میں بھی اول
خط نستعلیق رائج تھا عہد حضرت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ میں خط تعلیق رائج ہوا بعد خوشنویسوں
نے خط نستعلیق اور تعلیق کو ملاکر خط شکستہ جسکو خط دیوانی بھی کہتے ہیں ایجاد کیا اور صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد
شاہجہان بادشاہ کے عہد خلافت میں رائج ہوا اور علی الخصوص عہد وزارت سعد اللہ خان میں کثرت نگاری
سے خط مذکور رواج پایا اس خط کو عبد الرحمان برہمن منشی شاہجہانی آور محمد جعفر مخاطب بکفایت خان آور
نور علی تنگیری اور شیخ احمد سہروردی نے کمال کو پہونچایا آور فی زمانہ ہندوستان میں مرزا
پنجکش دہلوی مشہور ہیں انکے شاگردوں میں سے آغا مرزا کا نقط آب جاننا چاہیے کہ تعداد حروف
میں حسب خانے کا اختلاف ہے مگر اس کتاب میں جن خطوط کا ذکر ہو اون میں ۲۸ حروف

ہیں اگر ہمزہ اور الف میں فرق نہ کیا جائے ورنہ ۲۹ اور لام الف جو مفردات میں لکھتے ہیں بطریق متاخرین
ہے وہ فی الحقیقت حرف مفرد نہیں ہے چونکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے لہذا اسکو ایک حرف سے ملا کر لکھنا
چاہیے پس وجہ اختصاص لام کی یہ ہے کہ لام اور الف میں اتحاد قلبی ہے یہ حروف قرار دیں مرد طائی نے
زبان عبری کے حروف عبرانی سے باختلاف ہیئات وضع مقرر کئے ہیں صورت تمام حروف ہجا بطریق ذیل میں مرقوم ہیں

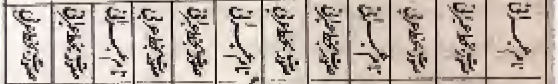

الف	ے	ل	ہمزہ	د	ب	کمل	د	ج	دالثہ	د	د
بے طلیتہ	ہ فا	لا ط	واو یوہ	د د	د ی	زاین کاف	ا دآ	ز ق	جیم یمہ	ہ ، ط	ح عل
جیم	ھ	د م	نون	د	ن	سانچ	ہ	س	عین	لا	ع
سے	و و	ف	صید	الٓر	ص	توف	ب	ف	رش	د	ر
سیتین ہیں	لا للہ	س ش	تاد	ہ	ت	شرع وغیرہ قاعدہ اہل عرب نے بزیادت نقاط ایجاد کیے					

میں بعد پہچ ترک فارسیوں نے باضافہ نقاط مقرر کئے اسی طرح جب اردو ہندی زبان اس خط میں
جاری ہوئی تو ٹ ڈ ڑ انھوں نے بزیادت طا مقرر کئے اور واضح ہو کہ زمان سابق میں حروف پر اعراب یعنی زیر
زبر نہ لگاتے تھے اور بعض متاخرین نے اعراب غیر رنگ سے واسطے آسانی کے لگانا اختیار کیا مثلاً
حروف اگر سیاہی سے لکھے تو اعراب کو شنگرف سے لکھا چنانچہ زبر کا ایک نقطہ اوپر حرف کے اور زیر کا نقطہ
پیش کا آگے حرف کے اور یہ اعراب ایجاد حجاج بن یوسف ہیں من بعد خلیل بن احمد بصری نے کہ واضع
علم عروض کا بھی ہے بجائے نقاط کے اعراب کی علامات خاص اور موقع لگانے کا ایجاد کیا کہ
اب تک رائج ہیں فقط خاکسار کو جو خط معلوم ہیں انکی تعلیمات مفردات مرکبات مع چار لیقہ بترتیب آخر کتاب
میں لکھتا ہے **فصل دوم** خط مصنوعہ کے بیان میں اول خط گلزار ترکیب اسکی یہ ہے کہ قلم خفی سے
بصورت حلقہ صورت حروف کی لکھیں جیسے الف کی اور انکے جوف میں اقسام گل و برگ بیل بوٹا
یا نام گلزار سے نقاشی کریں لیکن بشرط مشق اس خط کی چاہیے کہ خط نستعلیق سے خوب واقفیت ہو کہ
کس جگہ پر حرف کس قدر سطبر اور کس جگہ باریک لکھا جاتا ہے کما لا یخفی اور خوبی اس خط کی یہ ہے کہ

کہ زمین نقاشی کی کم ہو گی اور رنگ نام ہو ان یعنی سیاہی کم لگے اور بعض لوگ زمین کے بجائے
خطوط باریک کر دیتے ہیں اور بعض بیل بوٹا اور زمین سب اقسام رنگ سے بناتے ہیں دوم
خط غبار قلم خفی سے نقاط اس طرح پر دیتے ہیں کہ جس سے صورت حروف و الفاظ کی بقلم جلی ظاہر ہو
اور اس میں شکل غبار کی معلوم ہوتی ہے بعض خط غبار اس طرح پر لکھتے ہیں کہ کوئی عبارت خفیف
قلم نہایت خفی سے اس طرح لکھیں کہ بقلم جلی صورت الفاظ ظاہر ہو سوم خط ماہی اول شکل کو اگر کل
حروف و الفاظ کی بنا کر جوف حروف و الفاظ میں تصویر ماہی لکھیں حرف جس طرف سطر ہو اس طرف
سر اور جس طرف باریک ہو اس طرف دُم چہارم خط طغریٰ وہ ہے کہ کسی عبارت وغیرہ سے شکل کسی جانور
کی یا صورت بیل بوٹے پھول درخت وغیرہ یا صورت محراب وغیرہ بناتے ہیں اور یہ اکثر خط نسخ میں
دیکھنے میں آیا ہے اور آئین جانور ہے کہ بعض شیشہ وغیرہ ظروف وحروف و باطلے دستی شکل بلغت ان کے
لکھ دیتے ہیں پنجم خط توامان چاہیے کہ مشق اس بات کی کریں کہ شکل حروف و الفاظ بجوف راست
و معکوس لکھ سکیں مثلاً الف کی ‖ ‖ پھر ایک باریک کاغذ لیکر دو تا کریں اور جو کچھ لکھنا ہو اس کا
ایک جزو ایک صفحے راست پر کچھ صفحہ دوم پر معکوس لکھیں پھر ان خطوط جزو الفاظ سے طرح بیرونی طرف
پھول بوٹے وغیرہ ایسے بنا دیں کہ جس سے دیکھنے والے کو اشتباہ ایسا ہو کہ یہ خط جزو الفاظ
تھا پھر کاغذ کی دوسری طرف الٹ دیں یعنی دونوں صفحے لکھے ہوئے ملجائیں پھر دونوں
ملا کر روبروئے آفتاب دیکھنے سے لکھا ہوا بقلم جلی سفیدی میں نظر آنے لگا واضح ہو کہ بعض ایک
لفظ کے صرف دو جزو کرتے ہیں بعض کئی جزو ششم خط ناخن کاغذ کو اس طرح ہاتھ میں لیں کہ سب
انگلیاں نیچے کاغذ کے رہیں اور انگشت نر اور پھر ناخن انگشت تر کو ناخن انگشت وسطی میں الیں
کہ کاغذ دونوں کے اندر دب جائے پھر کاغذ کے جانب بائیں کے طرف کو دست چپ سے
مضبوط پکڑ کر دست راست کو جانب راست کھینچیں ناخن سے ایسا خط پیدا ہوگا کہ ایک طرف کو
سطح کاغذ کی دب جائے گی اور ایک طرف کو ابھر آئے گی اسی طرح صورت حروف و الفاظ کی
اس سے بنائیں مگر لحاظ رہے کہ دہانہ خطوط کا جانب اندرونی حروف ہو مگر بیشتر چاہیے کہ حروف
بجوف راست اور معکوس لکھنا آتا ہو کیونکہ اس خط میں اکثر ورق کا صفحہ الٹ کر لکھنا ہوتا ہے فائدہ
خط توامان ناخن میں اگر راست اور معکوس لکھنا آتا ہو تو ایک ترکیب سکتی ہے کہ کاغذ پر

نشان حلقہ بجوف حروف الفاظ کا کسی چیز کی نوک شکل سوئی وغیرہ سے کرلیں یا خط تام ہیں ایک اور
کاغذ پر بقلم جلی لکھ کر اندر تہ دونوں صفحوں کے رکھ کر اس کے گرد داگرد خطوط کھینچتے جائیں۔

فصل سوم خطوط مرموزہ کے بیان میں

واضح ہو کہ دانشمندوں نے اخفائے بعض مطالب کے
واسطے خطوط مرموزہ بجاد کئے ہیں چنانچہ طلسمات اور عملیات اکثر انہیں خطوط میں لکھے جاتے ہیں
ان میں جلد جو اقسام الحروف کو معلوم ہیں درج کرتا ہے اول خط ہندسہ بالفاظ طلسم قاعدہ
اس کا یہ ہے کہ ایک خط عرضی کھینچکر جو کچھ لکھنا ہو اس کے اعداد حروف اوپر خط کے اس طرح لکھیں
کہ عدد آحاد خط سے جدا رہے اور عشرات ملجائے اور آت خط کو قطع کر جائے اور ہزار
کو خط سے خارج کر کے ختم کر دیتے ہیں چنانچہ اس کو کسی نے نظم کیا ہے **شعر**

احد بخط زسد یک سر بسد عشرات ـــ آحد زخط گذرد الف خم بسوی راست

اور دوسری یہ ہے۔ ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ آ سے ط تک آحاد ی سے ص تک عشرات
ق سے ظ تک مآت اور غ ہزار ہے پس اگر لفظ غریب پر ور لکھنا ہو تو یوں لکھیں ...
دوم جس کے حروف تہجی یہ ہیں ا۔ ۲ ۳ ح خ ا د ۲ ۳ ۳ ۳ م ط ظ
۲ ۲ ۲ ک ل ا ل ۲ ۲ ۲ مثلاً اگر غریب پرور لکھیں تو یوں ... سوم
خط سرو ایک لکیر خط کھینچکر بجانب یمین خطوط بحروف بتعداد شمار مراتب کل ابجد اور بجانب یسار
بتعداد نمبر اس حرف کے کھینچیں یعنی اگر لکھ سوم کا حرف دوم ہے تو تین خط بجانب راست اور
دو بجانب چپ مثلاً غریب پرور یوں لکھیں گے

چہارم حروف تہجی کے ساتھ لفظ چار چار حروف کے بناتے ہیں اجہث دفجذ ذ ز ر زش
تصظغ الطیف ... ان میں حرف اول مفتوح دوم مکسور سوم مضموم چہارم ساکن ہے
اول ہندسہ نمبر لفظ کا لکھ اور پھر حرف مطلوب ہو اعراب اس کا اسپر لگاؤ مثلاً غریب پرور یوں لکھا
جائیگا ... **پنجم** شعر کم صلا و خط لہ ... حروف منقوطہ ... بجائے
مصرع اول میں حروف مہملہ کے ساتھ لفظ دو حرفی بناتے ہیں اس حروف مہملہ تبدیل ہو کر لکھے
جائیں گے اور منقوطہ دستور رہیں گے مثلاً غریب پرور یوں لکھیں غ ... **ششم**
تبدیل الحروف ... حرف نقطہ دار ہیں یعنی ب ت ث ج خ ذ ز ش ض

ط ر ح ت ق ن ی اور قلب ہے اصطلاح در س ص ط ع ک گ ل م و ہ ی ان دونوں قسم کے حروف
تبدیل کرکے لکھے جائیں اول اول سے دوم دوم سے علی ہذا القیاس قطعہ خط تبدیل حروف
اس لئے ایجاد ہوا ہے تاکوئی غیر شخص جو راز دلی سے محرم نہ ہو اسے نقطہ سے جدول چون نقطہ دار حروف
غیر منقوطہ کی جا آئیں حروف بگڑ جائیں مثلاً غریب پرور یون لکھا جائے ۸۱۸۱ ایچ ہفتم اور
اسی طرح پر ایک خط ہے جس کو نظیرہ کہتے ہیں لیتے ایک دائرے کے محیط پر جملہ حروف ابجد
لکھتے ہیں جیسے پس ہر حرف کا نظیرہ وہ حرف ہے جو اس کے مقابل کو

واقع ہے چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہے قطعہ میں نے کہا
یار سے کہ دید مجھے بھی لگے ابجد کے دائرے سے
نظیرہ عراق کا وہ کہنے لگے کہ صورت جد و جسم
ہے یہ جواب دیا محال ہے پاس امر شاق
کا مراد عراق کے نظیرے سے بوسہ ہے اور
نظیرے میں غریب دو دیوان لکھیں کے ترتیب عوام فصل

چہارم خطوط مستورہ کے بیان میں تحریر لیتے دودھ میں قدرے نوشادر ملا کر
کاغذ پر لکھیں حروف ناپدید ہونگے آگ دکھلانے سے خط سیاہ ظاہر ہوگا آب پیاز و زردچوبہ نیل مانند قماش
واشنان زمین سے جو چیز ملا کر لکھیں آگ کے دکھلانے سے خط سبز ظاہر ہوگا آب پیاز سے لکھ کر آگ دکھلاویں
خط سبز ظاہر ہوگا آب لیمو کے لکھنے سے زرد ظاہر ہوگا آب نارنج سے سرخ خط ہوجائیں سے زرد آب
نوشادر و خبیر گوہ سے سرخ آنولہ نارنج سے لکھیں منظاہر ہوگا آگ دکھانے سے ظاہر ہوگا پانی میں بھگونے
سے خط سیاہ ظاہر ہوگا شیر مرت اور چکری سے لکھے اگر پانی میں گرپڑے تر ہوگا اگر ... کو تین روز
پانی میں رکھیں اس سے لکھیں سرخ ظاہر ہوگا اگر زہرہ پلنگ و زہرہ سگ سیاہ و زہرہ باز سب کو
ملا کر کاغذ پر لکھیں یا آب چشم گربہ سیاہ سے لکھیں یا خون گیر تر قدرے آب اور قدرے سیاہی ملا کر
اس سے لکھیں دن میں ناپدید ہوگا رات کی شب میں پڑھا جائیگا فصل پنجم اسباب کتابت کے بیان میں
واضح ہو کہ حصول حسن خط کے واسطے واقفیت قواعد خط اور پاس موجود تعلیمات کا ضرور ہے کہ اس کے
ملاحظہ طریقے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ کہا ہے رباعی خواہی کہ تو خوشنویس باشی بر وانکہ از جہد

کن پیروی استادان ۞ میدار نوشتہای استادان پیش ۞ بطرز نکوئی خط شان خامہ بر آن ۞ لطیفا
گر دو صد تو حسن تحریر ہواست ۞ تحریر اساتذہ ترا راہنماست ۞ ہر نقش کہ از خامہ استاد
بود ۞ در صنعت حسن خط جہان طراز است ۞ اسی واسطے خاکسار نے ہر خط کی تعلیمات شامل کتاب
کی ہیں چاہیے کہ اول حروف مفرد بعدہ مرکبات و حرفی میں بعد قطعہ وغیرہ کی مشق کریں قطعہ
چون فراغت از مفردات آمد ۞ وقت مشق مرکبات آمد ۞ گر تو تحصیل حسن خط خواہی ۞ ختم او بر
مقطعات آمد ۞ اور جب سے قطعے کی مشق شروع کریں حرف لکھنے کی بھی عادت ڈالیں شعر
محرف تراش و محرف نویس ۞ باندک زمانہ شود خوشنویس ۞ اور مشق بکثرت کریں کیونکہ
محنت اور کثرت مشق خوشخطی کو بڑی موثر شے ہے بیت گر تو خواہی کہ خط خوب کند دل
انیس ۞ بنویس و بنویس و بنویس و بنویس ۞ اور چونکہ درست ہونا اسباب کی بہت
یعنی قلم و مداد و کاغذ کا اور جاننا قاعدہ انکی درستی اور بنانے کا جزو اعظم خوشنویسی کا ہے چنانچہ
کسی استاد کا قول ہے قطعہ ایک درشیوہ خط است ثنائی شب و روز ۞ بشنو این نکتہ و چون
من خشین مقال ۞ پنج چیز است کہ تا جمع نگردد باہم ۞ ہست خطاط شدن نزد خرد امر محال
قوت دست و وقوف خط و اسناد شفیق ۞ طاقت محنت و اسباب کتابت بکمال ۞ گر ازین پنج
یکے راست نگردد و مثل ۞ نہ دہد فائدہ گر سعی نمائی صد سال ۞ لہذا کاغذ قلم وغیرہ کا بھی بیان
ایک ایک قسم میں کیا جاتا ہے قسم اول کاغذ کے بیان میں بعض کتب سے دریافت ہوتا ہے کہ
زمان سابق میں اکثر ولایات میں پوست آہو پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اب بھی ملک دکن وغیرہ
بنگالہ و کشمیر میں بعض لوگ ایک درخت کے پوست یا درخت تاڑ کے پتوں پر لکھتے ہیں فردوسی
شاہنامہ میں لکھتا ہے کہ طہمورث شاہ دیوبند کے عہد میں کاغذ ایجاد ہوا فقط اکثر ملکوں میں کاغذ
اچھا ہوتا ہے ملک ہندوستان میں بمقام سیالکوٹ اور کشمیر و دہلی اور اکبرآباد اور قنوج اور کالپی
اور ملک شرقی میں اکثر جگہ کئی قسم کا کاغذ خوب اور صاف اور مضبوط ہوتا ہے لیکن کاغذ دولت
آباد دکن کا خوبی اور عمر کاری اور سفیدی اور صفائی اور دیرپائی میں بے نظیر ہوتا ہے اور کاغذ
سمرقند کا بھی مشہور ہے چنانچہ لکھا ہے ابیات جنت کاغذ سمرقندی ۞ کشمیری و دگر خراسانی
خط بر و صاف و خوب می آید ۞ صاف و پاک و خوب می آید ۞ اور ملک انگلستان میں

اقسام اقسام کا کاغذ یا ایک اور مطیر صاف اور بکار رہ رنگ کا بنتا ہے اور ہندوستان میں بھی آتا ہے
ترکیب داغ دار مطیر کرنے کاغذ کی کہ مثل کاغذ بغدادی کے نشف ہو چاول سفید کو نمک کے
ساتھ ملا کر پانی سے دھوئیں تاکہ سفید ہو جائیں پھر تھوڑا سا پانی ڈالکر ایک رات دن رکھ
چھوڑیں تاکہ نرم ہو جائیں پھر پیسکر چھانکر کسی برتن میں رکھ کر نرم آگ میں جوش کریں اور
لکڑی سے حرکت دیتے رہیں بعد پختگی کے اوتار کر سرد کریں اور یہ آہار کاغذ پر چڑھا دیں
اور خشک کر لیں پھر نرم کرکے مہرہ کریں اور جو رنگ دینا ہو وہ اس میں داخل کریں **ترکیب**
رنگ کرنے کاغذ کی ۲۶ قسم **اول** رنگ عودسک گل خشک جسکو کانیشہ اور عصفر بھی کہتے
ہیں لیکر باریک کرکے تھوڑا پانی اسمیں ڈالدیں کہ نرم ہو جائے دوسرے روز ایک کرباس
میں رکھکر لٹکا دیوے اور اسمیں پانی ڈالدے تاکہ آب زرد اسکا بالکل نکل جائے پھر نچوڑ کر دھوپ
میں نیم خشک کرے پھر اس میں بحساب فی آثار ایک چھٹانک سجی سودہ ملا کر ہاتھ سے ملے
یہاں تک کہ گشتہ ہو جائے اور شناخت گشتہ ہونے عصفر کی یہ ہے کہ اگر پانی میں ڈالیں غرق
ہو جائے پھر بدستور سابق اسمیں پانی ڈالکر لٹکا دے کہ اس سے آب سرخ جسکو عودسک کہتے
ہیں نکلے گا پھر انار دانہ سفید یا آب لیمو اسمیں تھوڑا سا ڈالے اور ہاتھ سے تہ و بالا کرے اگر
اسمیں کف اٹھے معلوم کرے کہ آب انار کم ہے اور ڈالے پھر کاغذ کو اس رنگ میں ڈالے
اگر کاغذ مطیر ہو تو ایک پہر ورنہ کم میں رنگین ہو جائیگا **دوم** رنگ پیازی کاغذ کو رنگ سابق میں
تھوڑی دیر ڈالکر نکال لے پھر آب صاف میں غوطہ دے **سوم** رنگ گلابی رنگ عودسک میں آب
انار دانہ ڈالے کاغذ کو اس میں ڈالے **چہارم** رنگ عنابی آب زرد کو سابق میں نکلا تھا
اسمیں کاغذ ڈالکر خشک کرکے آب زاج میں غوطہ دے **پنجم** رنگ سبز زرد آب سابق دو دانگ
اور نیل پختہ چہار دانگ **ششم** رنگ پستئی زرد آب چہار دانگ اور نیل پختہ دو دانگ ملائے **ہفتم**
رنگ زرد تھوڑی سی زعفران اور تھوڑا آب نیم گرم ملا کر دو پہر رکھا رہنے دے صاف کرکے کاغذ کو
اسمیں رنگ کرے **ہشتم** حنائی حنا سے خمیر کو غدہ کی مثل ترکیب زعفران عمل کرے **نہم** بستانی افروز کی
تھوڑی سی بستانی افروز لیکر مثل زعفران عمل کرے **دہم** کاغذ دو رنگ کہ آدھا سفید آدھا سرخ
ہو کاغذ کو رنگ عصفر میں غوطہ دے **یازدہم** دو رنگ کہ آدھا زرد ہو آدھا سرخ اول

آدھے کو بطریق مذکور سرخ کرے جب خشک ہو جائے تو زعفران میں چھوڑ دے **دوازدہم** رنگ
بنفش گل بنفشہ لاکر کوٹ کر صاف کرکے کاغذ کو اسکے پانی میں ڈوب دے **سیزدہم** رنگ
طاؤسی چہار حصہ آب بنفشہ یک حصہ زرد آب عصفر اسمیں کاغذ کو رنگ کریں **چہاردہم** رنگ برگ
کاغذ بادامی کو رنگ آل میں رنگے **پانزدہم** رنگ گلگون قدرے بقم کو ریزہ ریزہ کرکے پانی
میں جوش کرکے صاف کرکے سفید شب حل کرکے اس میں ملا دے اول کاغذ کو آب پھٹکری
میں تر کرکے خشک کرے پھر آب بقم میں رنگے **شانزدہم** زرد لیموئی قدرے زعفران اور
قدرے ورق طلا نیم حل اس میں ملا دے کاغذ کو اول آب پھٹکری میں پھر اس میں ڈالے
ہفدہم رنگ نارنجی کاغذ کو اول آب پھٹکری میں اور پھر عصفر میں رنگیں اگر زر افشاں مطلوب ہو
تو طلائے لیموئی کس کریں **ہجدہم** رنگ بادنجانی اول کاغذ کو آب بقم میں رنگیں پھر خشک کرکے
آب زاج کبود میں ڈالیں **نوزدہم** رنگ پستئی زعفران کو آب زاج کبود میں حل کرکے اس میں کاغذ
کو رنگے **بستم** لاجوردی کاغذ سبز کو آب زاج و مازو میں ڈالے **بست و یکم** رنگ روشن کاغذ
شب دادہ کو آب زنگار و سفیدے میں ڈالے **بست و دوم** طوطی کاغذ کو آب زنگار میں
رنگے **بست و سوم** لاجوردی کاغذ کو آب بنفشہ میں تھوڑی دیر پڑا رہنے دیں **بست و**
چہارم فیروزی تھوڑا سفیدا بنفشہ میں ملا دے کاغذ کو اس میں رنگے **بست و پنجم**
گل بخشی کاغذ کو آب عصفر میں کہ ترشی نہ ڈالی ہو رنگے خشک کرکے آب لیموں میں ڈوب
دے **بست و ششم** گلناری گل انار کو کوٹ کر صاف کرے اور کاغذ شب دادہ کو
اس میں رنگے **ترکیب بنانے وصلی کی** وصلی کے واسطے کاغذ مطیر مضبوط آلین گندم
رات کو بھگو دیں صبح کو شیرہ نکالکر آتش ملائم میں قوام کریں مگر وقت قوام برابر لکڑی یا چمچے
سے حرکت دیتے رہیں کہ تہ نشیں نہ ہو جاوے اور ایک شب اسکو بسیار گرم قدرے پانی ڈالکر کپڑے میں
چھان لیں اسکو آہار کہتے ہیں آہار رقت اور غلظت میں معتدل ہو پس ایک تختہ ہموار
و صاف پر ایک ورق کاغذ کا رکھکر آہار دے کہ سب جگہ یکساں ہوئے اور دوسرے ورق
کو نشف آب میں غوطہ دیکر اس ورق پر وصل کرے اگر ہوا اندر رہ جاوے اور رنگی ہو تو ہاتھ
آب میں آلودہ کرکے ہوا کو حاشیہ وصلی سے نکال دے پھر وصلی کو ہوا میں خشک کرے

عمل کریں تو بھی ہو سکتا ہے **قسم سوم** نقشیات ہادا **نسخہ** از یاقوت مستعصمی کہ ایک قلم سے میں سطر
لکھ سکیں اور نہایت رنگین اور براق ہوتی ہے **ترکیب** دودہ لقطہ یا دودہ روغن بزرک چراغ
گرفتہ صمغ عربی مرقشیشا سے سوختہ بوہی یا عضی یا نحاسی یا حدیدی زنگار قرمزی سپیدہ کاغذ
قلعی مقولی سب کو آب صمغ کے ساتھ کہیں کوٹ دے یالی وہ چند بہوا دن میں کوٹ کر بقول
بعض پانچ دن اور بقول بعض دو پہر تک خوب کوٹیں پس مرقشیشائی سوختہ باریک پیس کر اس میں
ڈالیں اور پانچ دن یا دو پہر تک پھر کوٹیں اور استعمال میں لائیں **نسخہ** جیون بن محمود خوشنویس
بیست بہ سنگ دودہ زاج سبز بہ سنگ پھوہ مازو بہ سنگ پھر صمغ ست وانگاہ زرد
باز دو ۔ مازو کو جوکوب کرکے آب صاف میں بھگو دیں پھر دو آنچ پر پکا دیں کہ گلی پڑ جاوے اس
گلی کو اتار ڈالیں اور اسی طرح گلی اتارتے رہیں جبتک کہ پھر نہ گلی پڑے تب صاف کرکے شیشے
میں رکھ چھوڑیں اور گوند کو کسی دوسرے برتن میں پانی یا گلاب میں بھگو دیں کہ نہ بہت غلیظ ہو
نہ بہت رقیق اور صاف کرکے کاجل کو ظرف سی نے قلعی میں گوند کے ساتھ ملا دیں اور دستہ
چوبی سے کہ لکے سر پر نہ ابکا ہو گھسیں پھر زاج کو پانی میں ڈالیں تاکہ پانی میں گل کر حل ہو جائے
اسکو صاف کرکے داخل کردیں اور چالیس روز تک ہمیشہ تھوڑا تھوڑا مازو اس میں داخل کرتے رہیں
اور کوٹتے رہیں اور گھستے رہیں اور جس قدر زیادہ گھسیں اسی قدر بہتر ہے پھر ایک صاف پاکیزہ
کپڑے سے چھان کر کسی تانبے یا شیشے کے برتن میں رکھ چھوڑیں اور گھسنے وقت گرد و غبار سے حفاظت
رکھیں اور مولانا میر علی نے لکھا ہے کہ تو گوند کی تک خوب زور سے گھسیں **نسخہ دیگر** کہ بہت جاذب
اور خوش رنگ اور براق ہے **ترکیب** مازوے کبود ۱۰ مثقال کو پانی کے ساتھ نرم آنچ پر
جوش کریں تاکہ قوام ہو جاوے تب اتار لیں اور دو مثقال زاج کو کپڑے میں باندھ کر جب نیم گرم
ہو جاوے اس میں حل کردیں پھر صمغ عربی پچاس درم کو اس میں بھگو دیں اور بیس درم کاجل
چراغی گرفتہ کے ساتھ ان دنوں میں خوب گھسیں تاکہ خوب حل ہو جاوے اور دو دن تک دھوپ میں
رکھیں پھر استعمال کریں **نسخہ دیگر** مازوے سبز بے سوراخ کو باریک پیس کر پانی میں جوش کریں
تاکہ ایک ثلث قوام ہو جاوے پھر دو ایک روز رہنے دیں تاکہ نیم گرم رہ جاوے تب زاج سبز اقبرسی
کو کوٹ کر کپڑے میں باندھ کر اس پانی میں ۱۲ مثقال پانی لیں اور کپڑے کو پھینک دیں اور دو مثقال سے

پھر حرف کے سرے لکھے اور پھر دوسری جانب آثار رقیق دیکر خشک کرکے محو کرے اسی طرح چند ساعت مرتبہ
پھر دو تین دفعہ عمل کو آثار و پھر حرف سے لکھے پر تینا جشم محو دیکر چنچپر لکھے اور جب مشق سے عمل
سیاہ ہو جاوے تب گرم پانی سے دھو ڈالے یا عث آثار کے کر او ساف یا دو بار سیاہی
حرف کی دور ہو جائے گی پھر آثار دیکر خشک کرکے حرف سے لکھکر مشق کرے اسی طرح
عمل کیا کرے **قسم دوم** قلم کے بیان میں قلم اگرچہ اکثر ملکوں میں اور ہندوستان میں خصوصا
ملک پنجاب میں بہ کمال وافراط پیدا اکثر ہوتا ہے اور ملک ٹھٹھہ میں دریائے شور کے کنارے
بہتر ہوتا ہے لیکن قلم واسطی کہ ایک شہر ولایت بصرہ میں ہے لطافت اور پختگی اور خوش نگاری
میں اس سے بہتر کہیں نہیں ہوتا اور لازم اسکا یہ ہے کہ ریشہ قلم کا نہ ہو تا شگاف درست آوے
قلم کو کسی تختے سطح یا میز پر چھوڑیں جس جگہ ٹھہر جائے اسی جگہ تراشنا قلم کا چاہیے اور میدان
دہان قلم عقد وسطا ابہام یعنی نر انگشت سے اخیر تک ہووے اور بقول بعض دو دو بند کو
ریشے سے ناپ کر اس کے مطابق میدان دہان قلم رکھنا چاہیے اور نرمی و درشتی دہان قلم
موافق رکھکر جو اشی دہان قلم کو ریشے سے پاک کریں شق کہیں قلم کو اشی کہتے ہیں
اور شق بیار کو وحشی وحشی کو شق بھی کہتے ہیں کیونکہ دونا نے اور شوشے وغیرہ باریک
اچھے حروف شق سے لکھے جاتے ہیں اور انسی کو جلی بھی کہتے ہیں پس انسی بہ نسبت وحشی کے
ذرا کے نرم ہو تو بہتر ہے اس کا لحاظ شگاف کے وقت چاہیے یعنی شگاف ٹھیک وسط میں نہ لگائیں
بلکہ جانب یسار زیادہ حصہ چھوڑیں اور قط اندک محرک دینا چاہیے اور گرفت قلم کی تین انگشت
یعنی ابہام و سبابہ و وسطی سے چاہیے اور خنصر نے سے واسطے مدد کے رہے اور چاقو قلم تراش
تیز رکھنا چاہیے اور نقشیات وغیرہ کے واسطے اسٹیل یعنی قلم آہنی اور خاکہ بنانے کے لیے
پنسل یعنی سرمہ کی قلم جس کا نشان ربڑ سے محو ہو سکتا ہے اور رنگ آمیزی وغیرہ کے واسطے
موقلم یعنی گلہری کی دم کے بالوں کا قلم بھی پاس رکھنا مناسب ہے **ترکیب نقاشی**
کرنے قلم کی زہرہ گاؤ کو گل کوزہ گران کے ساتھ ملا کر اس سے قلم پر جس طرح چاہیں نقاشی
کریں اور خشک ہو جانے دیں پھر گل سرخ کو آگ پر رکھیں اور اس کی آنچ پر قلم کو پھیرتے
جائیں رنگین ہو جائے گا پھر روغن لگا دیں کہ شکل اصلی کے معلوم ہو اگر ریشہ لپیٹ کر یہ

دو تین مثقال نمک شیخ عربی خالص کے اسمیں حل کریں اور صاف کر لیں اور دودہ چربی گرفتہ کو تانبے
کے برتن میں کر کے قطرہ قطرہ اُس پانی سے اُسپر ٹپکا دیں اور ملاتے جاویں اور گھسیں اور دو روز
دھوپ میں رکھیں اور جسقدر ملانے اور گھسنے میں زیادہ کوشش کریں بہتر ہے اور اگر چاہیں کہ
براق ہو دو مثقال مصری اضافہ کریں نسخہ حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ مازو زاج سیاہ دودہ برابر
مساوی الوزن صمغ عربی مساوی کل پہلے مازو کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں اور جوش کریں تا ایک
جانب تب صاف کر کے سب اجزا اضافہ کر کے کوشش کریں تاکہ یکسان ہو جاوے اور چلاتے جاویں یہاں تک کہ
بہت غلیظ ہو جاوے لیکن حسب خواہش پانی ملا کر رقیق کریں اور اگر مازو کے ساتھ جوش کریں اور
جب حد لائق پر پہونچے صاف کریں بہتر ہے نسخہ اعلے منقول از قول مولانا میر علی خوشنویس کے
ہاتھ سے نقل کی ہے ترکیب دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی زاج قبرسی عفص موزونہ برگ حنا
نوشادر مازو زعفران نبات سفید اول پانچ سیر پانی کو مٹی کے برتن میں جوش کریں جب تہائی میں تین
رہجاوے پھر نوشادر اور زاج اور برگ مورد اور برگ حنا ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پانی میں
بھگو دیں اتنے پانی میں کہ اُن کے اوپر سے اونچا ہو جاوے اور چاہیے کہ مازو کو پانچ چند ٹکڑے
کر لیا ہو پس کاجل کو نوشادر کے ساتھ ہاون میں کر کے تھوڑا گھسیں اور گوند کو حل کر کے صاف
کر کے اُس میں ڈالیں اور گھسیں تاکہ خمیر ہو جاوے پھر آب مازو زاج و برگ مورد و برگ حنا کو چھان کر
اُسی میں ملاویں اور ... اور کاغذ پر امتحان کریں جب منتشر نہ ہو
آمادہ کر کے رکھ چھوڑیں اور کاجل اور گوند کو اُسمیں خوب کوٹیں اور گھسیں اور تھوڑا تھوڑا وہ پانی
اُسپر ڈالیں جبتک سب تمام ہو جاوے تب تھوڑی زعفران اور مصری کو آب نوشادر مذکور میں
حل کریں اور چھان کر ہاون میں ڈالیں اور گھسیں اور جسقدر زیادہ گھسیں بہتر ہے تب صاف کر کے
شیشے میں رکھ چھوڑیں اور وقت حاجت کام میں لاویں اور ... پانی کا اثر نہ ہو
عمدہ ہوگی نسخہ دیگر دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی گوند کو پانی میں حل کر کے کاجل کے ساتھ لوہے
کے برتن میں ... لوہے کے دستے سے خوب گھسیں ... چودہ دن اور جسقدر زیادہ ...
گھسیں بہتر ہے جب گاڑھی ہو جاوے برگ حنا کو پانی میں جوش کریں تاکہ نصف یا ثلث
رہجاوے صاف کر کے تھوڑا تھوڑا داخل کریں اور جب تیار ہو ... آب حنا کو بقدر ضرورت ...

ملا کر رقیق کر کے شیشے میں رکھ چھوڑیں اور وقت حاجت دوات میں ڈالکر لکھیں نسخہ دیگر دودہ چربی
گرفتہ ... صاف گل یا رنگ ... یعنی سہاگا ... اور گل ... ہر ایک کپڑے میں باندھ کر
... سیر پانی میں بھگو دیں تین رات دن تک پھر اسکا صاف پانی لیکر جوش کریں جبتک آدھا رہجاوے
اور کاجل کے ساتھ ہاون میں گھسیں پھر سہاگا آدھا کچا آدھا بھونا ہوا گھسکر داخل کریں پھر دو روز
اور گھسیں اور کام میں لاویں نسخہ دیگر دودہ ... کسیس صمغ عربی مازو مازو کو جو کوب کر کے
ایک آثار پانی میں تین روز تک تر رکھے بعد ازاں خوب جوش کرے جبتک نصف پانی رہجاوے پس اُس
پانی کو پارچہ میں چھانکر اُسمیں کسیس و صمغ دونوں کو باریک کر کے ملا دیوے اور کاجل کو کڑاہی آہنی میں ڈالکر
اور آب مازو کا چھینٹا دیکر دستہ آہنی یا چوب سنگین سے چند روز علی التواتر حل کرے جب
خشک ہو جاوے بقدر ضرورت پھر آب مازو ڈالے الغرض سات روز تک صبح سے شام تک برابر
گھسے بعدہ خشک کر کے رکھ چھوڑے یہ روشنائی بہت صاف اور رواں ہوگی نسخہ وصل ...
رواں اور رنگین اور براق ہے دودہ چربی گرفتہ صمغ عربی گوند کو ... سار کے پانی میں حل کریں
اور کاجل کو موٹے کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور اُس پوٹلی کو تانبے کے ... برتن میں ... تھوڑا تھوڑا
گوند کا پانی ڈالیں اور ہاتھ سے خوب ملتے جاویں اور یہ ایک دن میں بن سکتی ہے نسخہ دیگر دودہ
چربی گرفتہ زاج سفید یعنی پھٹکری مساوی الوزن صمغ عربی چہار چند ... سار کو کوٹ کر پانی
میں بھگو دیں پھر اسکا صاف پانی لیکر گوند و پھٹکری کو اُس میں بھگو دیں اور چھانکر حسب دستور
کاجل کے ساتھ لوہے کے برتن میں ... کی لکڑی سے ... حل کریں اور تھوڑا تھوڑا
... اسکا پانی ڈالتے جاویں دس دن تک اور آخر میں نیلا تھوتھا ... لاہوری اور مصری
... حل کر کے چھانکر شیشے میں اور تانبے کے برتن میں رکھ چھوڑیں اور وقت حاجت شیشے کو خوب ہلا کر
دوات میں ڈالکر لکھیں نسخہ دیگر دودہ صمغ عربی مازو سبز زاج ... گوند اور زاج کو حسب دستور
پانی میں حل کر کے اور چھانکر کاجل کے ساتھ ہاون میں ... گھسیں اور مازو کو ... پانی میں
بھگو کر حسب دستور تیار کریں اور اگر طاؤسی رنگ چاہیں تو برگ حنا خشک برگ مورد ...
یعنی ... آدھا ... اسمیں اضافہ کر کے ایک رات دن بھگا رہنے دیں اور پھر نرم آنچ پر
جوش دیں اور کاغذ پر تجربہ کریں جبتک منتشر ہو تب آگ سے اتار لیں اور صاف کپڑے سے چھان لیں

پھر تھوڑا نیل اور صبر زرد ہاون میں ڈالیں اور ہاون لوہے یا پیتل کی ہو اور سونگھڑی تک گھسیں اور تھوڑا
تھوڑا روا آب لیمو ڈالتے جاویں جبتک سب صرف ہو جاوے اور آخر میں تھوڑا اسپند ملا کر سب سیاہی میں ڈال کر گھسیں
اور بعدہ تحریر کریں جب اُسی رنگ ہو جاوے پھر چھان لیں پھر سنگ زعفران کو گلاب میں حل کریں اور تانبے یا چینی یا
بمقدار یک مثقال
شیشے کے برتن میں رکھ چھوڑیں اور بقدر حاجت دوات میں ڈالکر لکھیں نہایت رنگین اور براق طلائی رنگ کی
نسخہ مداد طلائی نوع دیگر دودہ روغن کتان چربی گرفتہ مازو سبز زاج ترکی صمغ عربی گوند کو دو چند پانی
میں بھگو دیں اور چھان لیں اور کاجل کے ساتھ اور ان دوائیں میں خمیر کر لیں اور مازو کو جو کوب کر کے چار چند
پانی میں ایک رات بھگا رہنے دیں دوسرے دن ملائم آگ پر یہاں تک قوام کریں کہ کاغذ پر نشتر ہو تب صاف کر کے
چینی یا شیشے کے برتن میں بند کر کے رکھ چھوڑیں اگر جھلی آجاوے اسکو نکال ڈالیں اور اسی طرح عمل کریں جبتک کہ جھلی
نہ آوے تب چھانکر رکھ چھوڑیں اور زاج کو چار چند پانی میں بھگو کر حل ہو جانے دیں پس اسکا صاف پانی لیکر
جوش کریں تاکہ قوام ہو جاوے اور کاغذ پر نشتر ہو تب اُسے مازو کے پانی میں ملا دیں اور وقت حاجت کے تھوڑا
تھوڑا ڈالکر خوب گھسیں جبتک سب صرف ہو جاوے کم سے کم سونگھڑی تک گھسیں نسخہ مداد افشاں اول مداد
بطریق مشارالیہ مذکورہ بالا تیار کریں لیکن بجائے نمک کے طلا کو حل کر کے آخر میں ڈال دیں اور بجائے نصف
وزن صمغ عربی کے دو اسخہ سریشم اور طلا داخل کرنے سے بیشتر ایک ماشہ زعفران کو خوب حل اور صاف کر کے
داخل کریں بعدہ طلا کو دوات میں ڈالکر لکھیں بعد لکھنے کے حروف کو خشک کر کے سنگ جزع کے مہرے سے
گھوٹیں افشاں معلوم ہوگا نسخہ مداد حاجی عبداللہ مرحوم دودہ صمغ عربی زاج ترکی نیل مازو دلے صبر
مرقشیشائے زرد نیلا تھوتھا صبر سقوطری کاجل کو ایک کپڑے میں باندھ کر عرق [illegible] اور [illegible] نیب [illegible]
[illegible] گل میں ڈالکر پانچ سیر پانی میں دو گھڑی تک جوش کریں پھر نکالکر گوند کو پانی میں حل کر کے تانبے کے
یا قلعی برتن میں ڈالکر کاجل کو اس میں جب کی لکڑی سے تین روز تک حل کریں پھر ادویہ مذکورہ کو جیسا چاہا
باریک پیسکر اور مازو کو آگ میں جلاکر باریک پیس کر اسمیں داخل کر دیں اور کئی روز تک حل کریں اور جب
اسکا پانی خشک ہو جاوے پھر مازو کی لکڑی کا پانی اس میں داخل کریں نسخہ سہل الاخذ مازو سبز [illegible]
بقدر ضرورت مع دو چند وزن پانی کے برتن میں کر کے دھوپ میں رکھ دیں یہانتک کہ تین حصہ جل کر
ہو جاوے اور پھر اس کو کسی کاغذ پر ڈالکر آزماویں اگر دوسری طرف پھوٹ نکلے تو پھر دھوپ میں رکھ دیں
جبتک گاڑھا ہو جاوے اور کاغذ پر بند ہو سکے تب چھانکر اس میں آب زاج ترکی قطرہ قطرہ ٹپکا دیں اور

ایک لکڑی سے ہلاتے جاویں تاکہ سیاہ ہو جاوے پھر کاغذ پر لکھیں اگر لکھا ہوا سرخی ہو تو تھوڑا آب زاج اور داخل
کریں اور گھسیں جبتک سیاہ ہو جاوے لیکن بعد سیاہی کے پھر آب زاج نہ ڈالیں ورنہ بگڑ جاویگی پس استعمال
میں لاویں نسخہ مداد خشک دودہ روغن گرفتہ زاج صمغ عربی سب کو خوب اچھی طرح کوٹ کر کہ چھوڑیں
اور وقت ضرورت پانی میں تھوڑی سی حل کر کے استعمال کریں نسخہ مداد خشک نوع دیگر دودہ چربی گرفتہ کو آب
صمغ کے ساتھ پیتل کے برتن میں خوب خمیر کر کے لیں اور پھر تھوڑا آب صمغ ڈالکر پیتل کے برتن ہی میں گھسیں اور خشک کر لیں
اور رکھ چھوڑیں وقت حاجت بقدر مطلوب آب صمغ میں گھولکر کام میں لاویں نسخہ مداد خشک نوع دیگر دودہ چربی
گرفتہ صمغ عربی مازو نیلا سب کو ملا کر خوب گھسیں اور ایک مثقال زاج کو کاغذ کی پڑیا میں رکھکر خمیر کر دیں
پھر کسی آگ میں بھون لیں پھر نکالکر اوس گھسے ہوئے میں داخل کر دیں اور اسقدر جوش کریں کہ غلیظ ہو جاوے تب
صاف کر کے خشک کر لیں اور وقت حاجت تھوڑا سا کسی پیالی میں لیکر آب گرم میں ایک رات بھگا رہنے دیں
نہایت لطیف مداد ہوگی نسخہ مداد یہ ہیں کہ نہایت رنگین اور براق اور دیرپا ہے دودہ ۳ مثقال صمغ عربی ۴ مثقال

مازو سبز	مرقشیشائے سوختہ	زنگار	بیس	صبر سقوطری	کاجل کو ہاون میں دو پہر تک
۲ مثقال	۵ مثقال	یک مثقال	یک مثقال	۲ مثقال	

گھسیں اور گوند کو گھول اور چھانکر دو چند پانی ملاکر اسمیں کاجل کو ڈالکر دو پہر یا پانچ روز تک گرم ہی گھسیں
مرقشیشائے سوختہ کو گھسیں ڈالکر دو پہر تک پھر گھسیں اور تھوڑا تھوڑا صبر کا پانی خمیر ڈالتے جاویں جبتک
تمام صرف ہو جاوے بعدہ مازو مع پوست سوز یا سرکہ خالص پانی میں بھگو کر جوش کریں یہانتک کہ پانی نصف
رہ جاوے تب چھانکر تھوڑا تھوڑا پانی اسمیں ڈالتے جاویں اور تانبے کے برتن میں خوب رگڑیں یہانتک کہ
سب پانی صرف ہو جاوے تب اسکے اقراص بناکر سائے میں سکھا لیں وقت حاجت بقدر مطلوب حل کر کے
استعمال کریں نسخہ بدیں بعد مازو سفید کو جو کوب کر کے زمین [illegible] آب میں ڈالکر جوش کریں یہانتک کہ آدھا پانی
بعد سرد ہونے کے زاج سرخ ملادیں تاکہ سیاہ ہو جاوے اور بحساب فی ۲۰ تولہ کے ایکدرم صمغ عربی کوٹ کر
ڈالیں پھر استعمال میں لاویں نسخہ آب زاج مازو چار جزو صمغ عربی چار جزو کاجل روغن حسب ضرورت اور تھوڑا سی
زعفران کو باہم ملاکر گھسیں نسخہ مداد حلیہ کے رنگ میں مادہ دودہ کے مانند ہے پوست حلیہ کا پانی لیکر تھوڑے
پانی میں بھگو کر رکھ چھوڑیں جب تک اسکا پانی خشک ہو کر تہائی رہجاوے تب چھانکر دودہ چربی گرفتہ
اور گوند کا پانی اس میں ڈالکر اور گھسکر استعمال میں لاویں نسخہ بدا دلکر درخت ڈھاک کی لاکھ
کا پانی ۳ تولہ زاج سفید ایک تولہ دونوں کو باہم ملا کر ایک مٹی کے برتن میں پانچ سیر پانی میں جوش کریں

[illegible]

یہاں تک کہ سیر بھر رہ جاوے تب صاف کر کے شیشے میں رکھ چھوڑیں اور وقت حاجت کاجل کے ساتھ حل کر کے دوات میں ڈالکر لکھیں **نسخہ** علاوہ دیگر لاکھ خام چپڑی سجی لاکھ کو مٹی کے کے برتن میں ڈیڑھ سیر پانی میں جوش کریں یہاں تک کہ خوب حل ہو جاوے پھر چھٹانک سجی کو باریک پیسکر اسپر ڈالیں اور پھر خوب جوش دیں تاکہ رنگ سرخ ہو جاوے تب چھانکر شیشے میں رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت تھوڑا لیکے کاجل میں حل کر کے کام میں لاویں **نسخہ** علاوہ دوسرا [illegible] لیکر بہت پانی میں جوش کریں یہاں تک کہ غلیظ ہو جاوے تھوڑا سا گوند ڈالکر لکھیں **نسخہ** روشنائی سرخ پانی شنجرف [illegible] صاف ایک [illegible] نصف [illegible] جدا جدا کوٹ کر خوب [illegible] میں [illegible] کسی [illegible] چولہے پر چڑھا کر [illegible] پانی جوش کریں جب جوش کھانے لگے تو اسمیں [illegible] پانی اور تھوڑا تھوڑا [illegible] پانی ڈالتے جاویں جب یہ دونوں مل جاویں تو لکڑی سے حرکت دیتے رہیں جب قوام قابل تحریر ہو جاوے تو اتار کر کپڑے میں چھان لیں **ترکیب** بنانے دوسری یہ ہے کہ کسی چراغ [illegible] روغن [illegible] یا [illegible] سے پر کر کے [illegible] فتیلے [illegible] کتان کے یا اور کپڑے کے روشن کر کے ایسے مقام میں رکھیں کہ [illegible] چراغ کے [illegible] خشت رکھکر [illegible] سفالی کو [illegible] کہ سر [illegible] اسطرح کہ تمام ہوا بند ہو جاوے ورنہ احتمال گل ہو جانے چراغ کا ہے اور [illegible] شعلہ [illegible] بلند [illegible] اجزائے دود [illegible] مجتمع ہوں جب چند ساعت کے کاجل مجتمع شدہ کو [illegible] سے علیحدہ کر کے پھر بدستور [illegible] چراغ سفال کو سرپوش کر دیں اور روغن حسب ضرورت ڈالتے رہیں جب تک چند [illegible] کاجل فراہم ہو جاوے اور **ترکیب** صاف کرنے کاجل کی [illegible] یہ ہے کہ ایک پیالے میں پانی بھر دیں اور کاجل کو اسپر ڈالدیں اور پھر اٹھا لیں اور **ترکیب** نکالنے چربی [illegible] کاجل سے یہ ہے کہ کاجل کو [illegible] کاغذ کی پڑیا میں رکھکر [illegible] بند کر دے اور اس کو تنور گرم میں ایک خشت پر رکھدے یا گرم راکھ میں داب دے یہاں تک کہ خوب پک جاوے مگر جل نہ جاوے تب نکال کر کام میں لاوے اگر [illegible] تھوڑی سی چربی [illegible] جاتا [illegible] سیاہی [illegible] **نوع دیگر** کاجل کو کسی برتن میں رکھکر ایک [illegible] کاجل سے [illegible] کریں تاکہ جلنے لگے تب استعمال میں لاویں۔

فائدہ اگر دوات [illegible] القوام [illegible] تھوڑا سا عرق [illegible] کاغذی ملا دیں اور اگر رقیق [illegible]

ہو تو ایک بتاشہ ڈالدیں **ترکیبات** بنانے شنجرف و زنگار و سفیدہ آب عمرو کی **ترکیب شنجرف**

شنجرف رومی پارہ خالص گوگرد زرد لیکر دونوں کو خوب پیسیں کہ باہم ایک ذات ہو کر خاک سیاہ ہو جاویں پھر ایک آتشی شیشہ کہ جس کی گردن [illegible] ایسا جس کے نصف [illegible] از نصف میں وہ اجزا سما سکیں لیکر آخر تک کی [illegible] گل حکمت کریں اور دھوپ میں سکھا لیں اور وہ دونوں چیزیں پسی ہوئی شیشے میں بھر دیں اور پانچ حصہ [illegible] ڈالکر ملا دیں اور پھر شیشے کا منہ لکڑی کی ڈاٹ یا مٹی یا سرپوش سے جیسا مناسب ہو بند کر دیں اور پھر کسی بڑے برتن میں ریت یا راکھ بھر کر اسمیں شیشے کو اس طرح گاڑیں کہ شیشے کی گردن اس ریت یا راکھ سے باہر نکلی رہے بعد اس برتن کا منہ گل حکمت سے بند کر دیں اور اسکو چولہے پر رکھکر چولہے کے کناروں پر مٹی لگا دیں تاکہ آنچ باہر نہ جاوے اور پھر نرم آنچ دیں اس کے بعد معتدل دو پہر تک پھر ایک پہر تک تیز آنچ کریں پھر آگ ٹھنڈی کر دیں اور اس برتن کو بدستور چولہے پر رکھا رہنے دیں دوسرے دن جب خوب سرد ہو جاوے شیشہ نکال کر شنجرف نکال لیں **نوع دیگر** مٹی کے دو پیالے [illegible] کناروں کو ایک صاف پتھر پر گھسیں تاکہ ہموار ہو کر [illegible] بند ہو جاوے اور ان دونوں کو باہر کی طرف گل حکمت کر لیں جب پارہ خالص گوگرد زرد [illegible] سب کو پیسکر ملا کر ایک پیالے میں بھر کر دوسرا پیالہ سرپوش بنا کر دونوں کے کنارے مٹی سے بند کر دھوپ میں خشک کر لیں اور تنور [illegible] جس کی آگ نکال ڈالی گئی ہو ایک اینٹ رکھکر اس پر پیالے کو رکھ دیں اور تنور کا منہ رات بھر بند رکھیں [illegible] دوسرے روز کھولکر پیالہ نکال لیں اس میں نہایت سرخ [illegible] شنجرف نکلیگا اگر شیشے میں بھرینگے تو اسمیں دھواں [illegible] رنگ [illegible] معلوم ہوگا فقط **نوع دیگر** شنجرف [illegible] سیماب خالص گوگرد [illegible] ملاکر شیشے میں بند کر کے گل حکمت کر دیں اور ایک [illegible] دیگ میں [illegible] اور دیگ کو گل حکمت [illegible] آنچ دیں اور [illegible] **نوع دیگر** شنجرف عمری پارہ خالص گوگرد [illegible] شیشے میں رکھکر بدستور [illegible] دونوں [illegible] پانچ دن دیگ کو آنچ دیں **نوع دیگر** شنجرف مصفا سیماب گوگرد زرد [illegible] ملاکر شیشے میں بند کر کے گل حکمت کر دیں اور ایک خشت پختہ [illegible] تنور [illegible] میں رکھکر شیشے کو اسپر رکھ دیں بعد آدھ گھڑی کے شنجرف نکال لیں **نوع دیگر** شنجرف ہندی پارہ [illegible]

ترکیب بنانے زنگار کی اول زنگار [illegible] خالص [illegible] اور نمک [illegible] پانی [illegible] **نوع دیگر**

زنگار فرعون براده مس کو بھین اور شیرہ انگور یا سرکہ انگوری اسپر ڈالیں اور گھسیں اور وہ دن چھوڑ دیں جب خشک
ہو جاوے تب پھر گھسیں اسی طرح سات مرتبہ آخر مرتبہ میں جو سبز رنگ پانی اس سے نکلے اسکو لیکر ایک
پیالہ میں کر لیں **نوع دیگر** زنگار رسالی براده مس نوشادر نمک لاہوری نمک اور نوشادر کو جدا جدا
باریک پیسکر براده میں ملا کر تانبے کے پیالہ برتن میں رکھکر سرکہ مقطر کہ جسمیں تھوڑا شیرہ یا عرق لیموں
کاغذی بھی ڈالیں اتنا کہ اسکے اوپر تک آ جاوے اور برتن کا منہ بند کر کے دھوپ میں رکھدیں اور روز حل کریں
اور پھر دھوپ میں رکھدیں اور جب عرق یا سرکہ خشک ہو جاوے اور ڈالیں یہانتک کہ سب براده زنگار ہو جاوے
اور ملنے کا جو طریقہ ہے **نوع دیگر** براده مس نوشادر چکالی نوشادر کو باریک پیسکر براده میں ملا کر تانبے
کے پیالہ برتن میں رکھکر سرکہ انگوری تند و تیز یا عرق لیموں اسپر ڈالیں یہاں تک کہ ایک انگشت اونچا ہو جاوے
پس منہ برتن کا بند کر کر گھوڑے کی لید میں پانچ روز تک دبا رہنے دیں اور ہر روز لید تازہ بدل دیں اچھی زنگار جاوے گی
نوع دیگر زنگار فرنگی براده مس سرکہ تانبے کے برتن میں براده رکھکر سرکہ ڈالیں اور برتن کا منہ بند کر کر
گرم جگہ میں رکھدیں اور سرکہ خوب کا بند کر دیں ایک ماہ کے بعد نکال لیں **نوع دیگر** زنگار فیروزہ ورق مس
خوا ہے باریک بقدر ضرورت لیں اور سرکہ مقطر جسمیں اسکا نصف نوشادر حل کیا گیا ہو لیں اور ایک طشت
مسی لیں سرکے کو طشت میں ڈالا اور اوراق کو سرکے میں بھگو کر اس طشت میں جا بجا چپکا دیں اور دن تک
میں ڈال دیں پس ایک ہفتے بعد نکال کر جسقدر زنگار ہو گئی ہو تراش لیں اور جو باقی ہو اسکو پھر یہی عمل کریں کہ
سب زنگار ہو جاوے اور اگر بجاے اوراق براده مس ہو تو مضائقہ نہیں **نوع دیگر** زنگار مصفی جیل کے براده کو
تین بار آب نمک سے دھوئیں اور ایک جیل کے برتن میں آب ترنج ڈالکر براده کو ڈالیں اور اسقدر نصف ملا
جاوے کے نوشادر وہ حل کریں اور برتن کو ایک دیگ میں رکھکر اسمیں پانی ڈالیں اور دیگ کو سرپوش کر کے آگ پر
گرم کریں یہاں تک کہ جوش آ جاوے اور وقتاً فوقتاً دیکھیں جو کچھ اجزا سبز ہو گئے ہوں انکو ایک چینی کے برتن
میں نکال لیں اور آب ترنج اور ڈالیں یہانتک کہ سب زنگار ہو جاوے **نوع دیگر** زنگار مصفا زنگار مصفی لیکر
تھوڑا سا سرکہ مقطر میں حل کریں جب سرکہ سبز ہو جاوے تب اسکو صاف کر کر قلعی کے برتن میں پھر اس کو
لکڑی پر رکھدیں یہ زنگار بہت عمدہ اور صاف ہوگی **ترکیب** بنانے سفیدہ آب کی قرص بقدر مطلوب
مٹی کے برتن میں ڈالکر چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ کریں یہاں تک کہ گل جاوے تب آہستہ چمچے سے چلاتے
جائیں اور آگ تیز کریں سب قرص سفید راکھ ہو جاویگی اسکو مٹی کے دوسرے برتن میں رکھکر اور سر

اس کا خوب بند کر کے چولہے پر رکھیں اور چار پہر آنچ دیں پھر سرد کر لیں صبح کو سفیدہ آب نکال لیں **نوع دیگر**
سفیدہ آب بامسی قلعی خالص کو مٹی کی دیگ میں رکھ کر تھوڑا نمک اسمیں ڈالیں اور نرم آنچ کریں تا گل جاوے پھر
ملا کر گھسیں اور مٹی کے برتن میں بند کر کر گل حکمت کر دیں اور بھٹی میں رکھدیں تا کہ مٹی پک جاوے تب نکال کر
دیکھیں اگر سفید نہوا ہو پھر بطریق مذکور بھٹی میں رکھیں تا کہ خوب سفید ہو جاوے **ترکیب** حل کرنے زر کی
واسطے نقاشی اور جدول و تحریر کے کام آوے ذہب خالص خواہ ورق خواہ براده و نوشادر کابلی لیکر اول نوشادر
کو بیضہ مرغ کی زردی کے ساتھ گھسیں اور گوگرد کو بھی پیسیں بلا نوشادر کو ایک چینی کے پیالہ میں رکھکر اس
مرکب میں سے ایک ... نرم ... تھوڑا ... آنچ پر رکھ دیں تاکہ نوشادر اور گوگرد جاتا رہے
اور زر حل ہو جاوے **نوع دیگر** براده زر سرخ خالص اور ... مساوی الوزن لیکر اور آب ... میں حل کر کے
دھوپ میں رکھیں تاکہ حل ہو جاوے اور تھوڑا گوند ملا کر استعمال میں لاوے **نوع دیگر** ورق طلا بایک
بقدر حاجت کسی چینی یا مٹی کے برتن میں کہ لعاب دار ہو رکھیں اور سریشم کے پانی میں کہ صاف اور پتلا ہو
ہو دو انگلیوں سے خوب حل کریں پھر اسکو پانی میں دھو دیں جب بالکل اجزا جم جاویں تو پانی میں غلطاں ہوگئے
ان کو علیحدہ نکال لیں اور ... کو پھر بدستور گھسیں اور اس کو بھی ... کہ اس کے باریک اجزا نکال لیں اور
اس سب نکالے ہوئے کو تھوڑی دیر ٹھہرا دیں تاکہ نیچے بیٹھ جاوے اور اوپر کا پانی پھینک دیں **نوع دیگر**
اول ناخن تراش کر ہاتھوں کو صابون کے پانی سے خوب دھو دیں پھر گوند کا پانی بامقدار کو حل کر کے ہتھیلی پر
ملیں اور اسپر ورق طلا ڈالیں اور ملتے جاویں یہاں تک کہ اس کی چمک جاتی رہے اور خشک ہو جاوے
پھر تھوڑا گوند کا پانی اور ہتھیلی پر ڈالیں اور چند ورق طلا اور بدستور اس میں حل کریں علے ہذا القیاس جسقدر
مطلوب ہو پھر ہاتھوں کو کسی چینی کے پیالے میں پانی سے دھو دیں کہ تمام زر حل شدہ پانی میں آجاوے
اور یا تھوڑی دیر رکھا رہنے دیں تاکہ تہ نشین ہو جاوے تب پانی نکال ڈالیں تھوڑا
گوند کا پانی ملا کر ٹکیاں بنا کر سکھا رکھیں وقت ضرورت صدف میں آب صمغ کے ساتھ حل کر کر استعمال
میں لاویں اور بعد خشک ہو جانے ذہب کے ... یا عقیق سے مہرہ کریں خوب براق ہو جاوے گا
فقط ترکیب بنانے رنگ نقرئی قلعی کی ... آگ پر گلا کر صاف کر لیں اور پھر اس کو تھوڑی
... اور ... سرکے ... اسپر ڈالتے جاویں وقت استعمال تھوڑا سا پانی ڈالکر ...
گھسیں اور بعد خشک ہونے کے مہرہ کر دیں **فقط ترکیب** بنانے رنگ سرخ و زرد و زنگاری وغیرہ کی اول

زنگاری زنگار کو گھس کر پیالے مین کرکے آب لیمو یا سرکا سفید ڈالکر انگلی سے گھلیںین پھر تھوڑا سا گوند کا پانی ڈالکر کام مین لائین دوم زنگ زرد زرنیخ یعنی ہرتال کو خوب گھسکر پیالے مین کرکے آب صمغ ڈالکر سحق کرین پھر دھوپ مین خشک کرکے دوبارہ آب صمغ ڈالکر انگلی سے ملین اور استعمال کرین سوم زنگ سرخ شنگرف کو خوب صلایہ کرکے کاسۂ چینی مین کرکے پانی چھوڑین تا زرد آب اسکا نکل جاے بعد ازان آب صمغ ڈالکر پھر پانی ڈالین تا زرد آب اور نکل جائے پھر قدرے آب لیمو ڈالکر خشک ہوجانے دین بعد ازان پانی ڈالکر ملین اور چھینٹے سے صاف کرین جب خشک ہوجاے تھوڑا سا گوش ماہی یعنی صدف مین لیکر آب صمغ ملاکر کام مین لاوین چہارم زنگ سفید سفیدہ آب کاشغری کو گوند کے ساتھ گھس لین پنجم زنگ کبود نیل کو آب صمغ کے ساتھ گھسکر استعمال مین لائیں اور واضح ہو کہ پانی اور رنگ اختراع رنگہاے مذکورہ بالا سے بن سکتے ہین جیسے رنگ آسمانی رنگ کبود و سفیدہ سے اور رنگ گلابی و صندلی رنگ سفیدہ و شنگرف سے مگر گلابی مین بہ نسبت صندلی کے رنگ سرخ زیادہ ہوتا ہے لیکن یہی رنگ سبز اختراع رنگ زرد اور کبود سے بن سکتا ہے **فصل ششم** ترکیبات متفرق مین **ترکیب** إِزَالَةُ الْخَطِّ مِنَ الْوَرَقِ یعنی لکھا ہوا کاغذ پر سے محو ہوجاوے گر یا نوشادر تخم خیار یعنی کھیرا تخم ارنڈ مغز بنولہ مساوی الوزن لیکر اس سے حروف نوشتہ پر ملین **نوع دیگر** قلمی سفیدہ کو عرق لیموے بجورو کا حرمل مین خوب باریک پیسکر حروف پر اسکو پھیرین اور خشک کرلین یہ نسخہ بہت عمدہ ہے **نوع دیگر** پھٹکری مازو گندھک سفیدہ مساوی الوزن لیکر سرکا خمر مین پیسے اور مثل مرہم کے کرکے اور گولی بناکر سایہ مین خشک کرلے وقت حاجت جس قدر مطلوب ہو پیسکے اور اسکو لکھے ہوے پر لگاوے **نوع دیگر** سفیدہ یعنی بیل دانگ گوند بیل مساوی لیکر گولی بناکر سایہ مین خشک کرلے وقت حاجت ایک گولی لیکر پانی مین گھس کر قطرے لکھے ہوے پر لگاوے اور خشک کرلے **نوع دیگر** ریگ کو روغن زیتون اور انڈے کے سپیدہ مین ملاکر ادھی پھٹکری مین گھس کر لکھے پر ملین حروف زائل ہوجاوینگے اور اسی عمل سے تیل کا دھبہ کا بھی دور ہو سکتا ہے۔ **نوع دیگر** نمک سفید کو ... سحق کرین بعد خشک ہوجانے کے سرکے مین ملاکر ملاکر حروف پر لگاوین کاغذ سفید ہوجاویگا **نوع دیگر** موم گرم کو لکھے پر چند بار رکھین اور پھر اٹھالین **نوع دیگر** نوشادر سہاگہ ... مساوی الوزن لیکر پانی مین گھسکر حروف پر ڈالین اور

دھوپ مین رکھین اثر حروف کا جاتا رہیگا اور کاغذ سفید ہوجائیگا **ترکیب بر داشتن روغن از کاغذ** استخوان سوختہ سات درم ... پھٹکری دس درم مصری ایک درم باریک پیسکر روغن پر چھڑکین روغن جاتا رہیگا ایک کاغذ دوسرا اسپر رکھکر پتھر سے دابے رہین کہ جذب کرلے **نوع دیگر** گل ... پوری اور ایک لیمون پتہ آب تادیر اور نمک شورہ بھی یہی عمل کرتا ہے **ترکیب** جس سے **حروف سفید** اور کاغذ سیاہ ہوجاے انشاء اللہ خان نے اس ترکیب کو نظم کیا ہے **قطعہ**

گر بات لکھے جو ایک وصلی پر * اور سکھلا دے لفظا اسے پیارے * کو ... یہ وصلی کو کر دو کالی جو حروف ہیں سالمے * دکھ کے دو وصلی ایک ... * پھینٹے پانی کے خوب سے ملتے ساتھ ہی اس عمل کے اے انشا * نکل آوینگے حروف جون تارے *

اگر کاغذ مقابل پر روشنائی سے ... گوند آمیز کر کے لکھین اور دود چراغ سے یہ عمل کرین تو بھی بہت صاف ہوتا ہے۔

فصل ہفتم فن طبع کے بیان مین واضح ہو کہ فن طبع کا ایجاد جس کا اہل فرنگ سے ہے دو قسم ہے اول وہ کہ حروف ... کے چھاپتے ہیں اور یہ ترکیب جان گٹن برگ نامے شخص باشندہ ملک لیمان عرف جرمنی نے ایجاد کی ہے سنہ ۱۴۳ ... عیسوی مین دوم وہ کہ کاغذ پر قلم سے لکھکر پتھر پر منطبع کرتے ہین اور یہ عجیب اور بہ نسبت قسم اول کے آسان تر ہے اور واسطے اسکے اول موجود ہونا چند اشیاے مفصلۂ ذیل کا مقدم ہے **اول پتھر** اور وہ اگرچہ اب ہندوستان مین بھی بنتا ہے مگر ساختہ انگلستان بہت صاف اور سبک رو ہوتا ہے **دوم** سنگ طبع اگرچہ پتھر ایک قسم کا سنگ ولایتی ہے مگر ہندوستان مین بھی ایک پتھر زرد رنگ جس کا نام ... کان جیسلمیر سے آتا ہے اس سے بھی طبع ہو سکتا ہے مگر اس مین یہ نقصان ہے کہ بعد طبع چار یا پانسو ورق کے حروف مغشوش اور مشکل ہوجاتے ہین اور سنگ لائق مین ہزارون ورق صاف چھپ سکتے ہین اور پتھر کے صاف اور ہموار اور مجلی کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ دو پتھر کہ عرض اور طول مین برابر ہون ایک کو دوسرے پر رکھکر اور ان کے درمیان ریگ ... جس مین سنگریزے وغیرہ نہون ڈالکر پانی کا چھینٹا دے کر دو شخص مقابل آمنے سامنے بیٹھکر دونون پتھرون کو سحق کرین اور ہر بار پانی اور ریگ ڈالتے رہین جب خوب ہموار و صاف ہوجائین تب ایک پارۂ سنگ سے کہ مربع مستطیل ہو اسپر مہرہ کرین۔ تین چار روز تک مہرہ کرنے سے سطح سنگ کی خوب صاف اور مجلی قابل طبع ہوجاے گی

سوم مداد تحریر ترکیب اُس کی یہ ہے کہ روغن کنجد چراغ مین ڈالکر حسب دستور معروف دود اُس کا
سفال آب نا رسیدہ مین لین پھر موم سفید چربی صاف تال شفاف صابون ولایتی ایک ایک دو دان
آتش کرکے لون کی آگ پر رکھین اور رال کو اُس مین پگھلاوین بعدہ موم بعدہ چربی بعدہ صابون کو
ریزہ کرکے ڈالین جب سب ملکر ایک ذات ہو جائین تھوڑا تھوڑا کاجل اُس مین ڈالین اور چوب یا
دستہ آہن یا سنگ سے خوب حل کرین اور حل کرین جب قوام درست ہو جائے اُس مین سے
ذرا سی لے کر اور ایک قطرہ آب ڈال کر ظرف چینی مین حل کرین اگر سیاہی خوب معلوم ہو اور سب
اجزا مل گئے ہون تو آگ پر سے اُتار کر ظرف چینی مین ڈالین اور تیز چاقو سے اُس کے قرص
تراش کر با حتیاط رکھ چھوڑین کہ گرد و غبار سے محفوظ رہے بوقت حاجت قدرے آب دریا
یا آب باران مع سیاہی ظرف چینی مین ڈالکر گھس لین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو تھوڑی
دیر دھوپ مین رکھدین جب گرمی اثر کرے اُنگلی سے گھس لین جب حل ہو جائے کسی قدر
صورت چشم کو سفید کاغذ ڈالکر لکھین مگر بعد دن تین چند روز اور واقفیت سے قیاس سیاہی کے ہمراہ بھی
اس سیاہی سے نہیں لکھ سکتا ہے **چہارم** تدبیر کاغذ چھاپہ عصارۂ ریوند خطائی پھٹکری سفید باریک کاغذ
چینی سپید رات کو بھگو دین صبح کو خیسیدہ نکال کر معتدل آگ مین قوام کرین اور پھٹکری کو بریان کرکے اور
باریک پیسکر ظرف چینی مین رکھکر تھوڑا پانی ڈالین تاکہ حل ہو جائے اسی طرح عصارۂ ریوند کو بھی باریک
پیسکر دوسرے پیالے مین رکھین اور تھوڑا پانی ڈالکر آب مقطر پھٹکری کا بھی اُسمین ملائین پس ایک تختی
سنگی یا چوبی صاف ہموار پر کاغذ چینی کو رکھکر ایک صفحہ پر کاغذ پر آب اور دین گرا باز خطیط تو بکار رقیق ہو بعد
آثار دینے کے کاغذ کو سایہ مین خشک کرلین بعد ایک کپڑے کو آب عصارۂ ریوند اور پھٹکری مذکور مین
تر کرکے اُسی صفحے کو پھیر یا دیا جائے پانی سے رنگین کرکے سایہ مین خشک کرلین لیکن دوسرے صفحے پر آثار
دین بعد کاغذ آمادہ کو بعید و سنگ گران کے نیچے دبا رکھین تاکہ ہموار رہین **پنجم** مداد چھاپا ایک سیر روغن
کتان یعنی السی بقدر حاجت لیکر اور ظرف اُسکا بند کرکے آتش معتدل پر رکھین بعد ایک ساعت کے منہ کھولکر
ایک دراز لکڑی سے روغن کو حرکت دین جب روغن مشتعل ہو فوراً منہ سرپوش سے بند کرکے آنچ معتدل کرکے
دین تاکہ روغن پک کر دبیز ہو جائے تب آگ سے اُتار کر ایک تاند کے نیچے بند کر دین صبح روغن مین کاجل بقدر ضرورت
ملا کر ایک پتھر پر سطح سنگ کے دو تین روز تک خوب حل کرین تاکہ یکذات ہو جائے پھر اُٹھا کر چینی کے برتن کی طرف

پاکیزہ مین رکھکر خوب بند کر دین مگر چاہیے کہ اسکے بنانے مین بڑی احتیاط کرین اور مکان مسقف کے نیچے ہرگز
نہ بناوین کہ مبادا روغن جلکر شعلہ بلند ہو اور آگ لگ جاوے اور جبتک کسی اُستاد کامل کو بناتے دیکھ لین ہرگز
قصد بنانے کا نہ کرین پس جب کچھ چھاپنا ہو مداد تحریر سے کاغذ آمادہ پر لکھین بعد ازان پتھر کو حرارت
معتدل خواہ آفتاب یا آگ سے گرم کرکے صندوق پیچ مین رکھین اور کاغذ نوشتہ کو صفحۂ سنگ پر الٹا رکھین
یعنی صفحہ لکھا ہوا ماس سطح ہو اور سرپوش کرکے صندوق کو کئی مرتبہ پیچ مین ڈالین اور باہر
نکالین چند مرتبہ ایسا کرنے سے تمام حروف کاغذ کے پتھر پر منطبع ہو جائینگے تب سرپوش کھولکر
کاغذ وصل شدہ کو پانی سے تر کرکے دور کرین اور صمغ عربی کو پانی مین حل کرکے صفحۂ سنگ پر
جسپر حروف منطبع ہو گئے ہین ملا کرکے رات بھر رکھا رہنے دین دوسرے روز
صمغ کو پانی سے دھو ڈالین اور پتھر کو خوب صاف اور پاکیزہ کرکے
صندوق پیچ مین رکھین اور سیاہی روغن کتان کو ایک پتھر
کے صفحے پر پھیلا کر بیلن کو اُس مین آلودہ کرکے پتھر صفحہ
منطبعہ سنگ کو پانی سے خوب تر کرکے بیلن سیاہی کا
دو ایک بار اوسپر پھرائین تاکہ سب حروف سیاہی کو
لے لین پس کاغذ تر دادہ کو پتھر پر رکھکر سرپوش
کرکے صندوق کو ایکبار پیچ کی اندر کرکے
نکالین تمام حروف پتھر کے کاغذ سفید پر
منطبع ہو جائینگے بعدہ حفاظت
اور رد قائق اس صنعت
کا استعمال سے
معلوم ہوگا

یہان سے قطعات تعلیمیہ ہر قسم خط کے شروع ہوئے

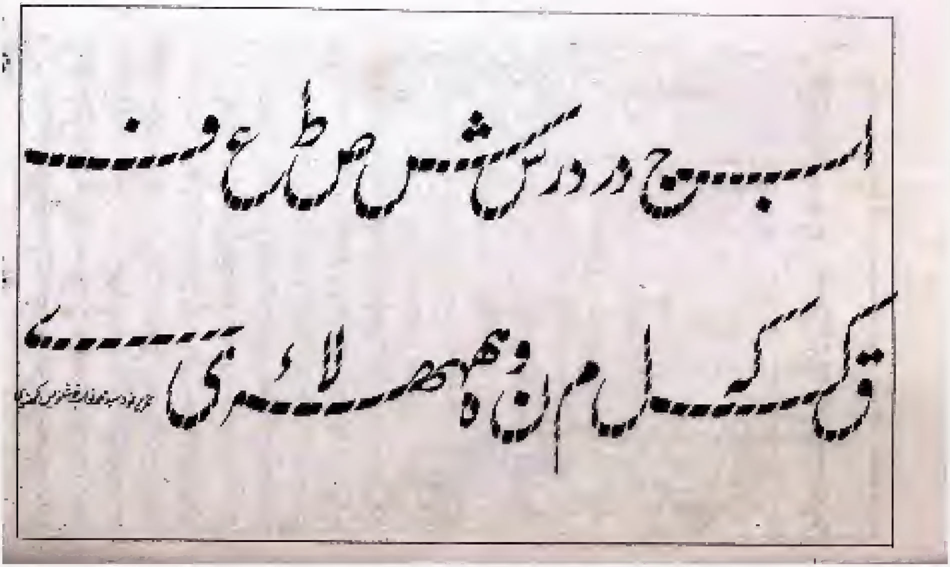

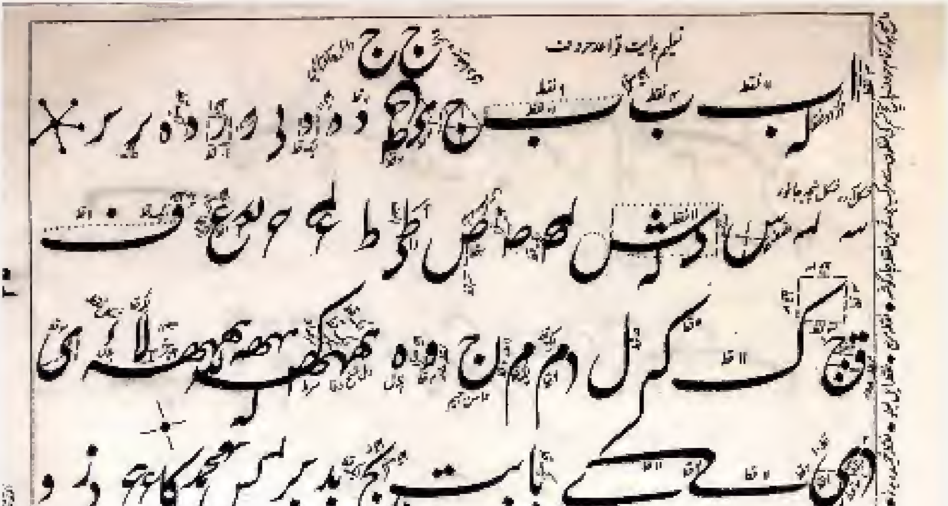

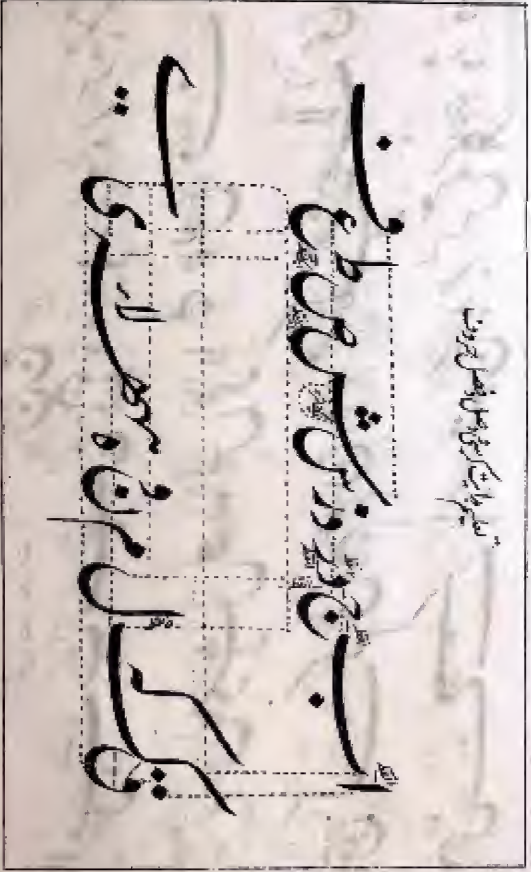

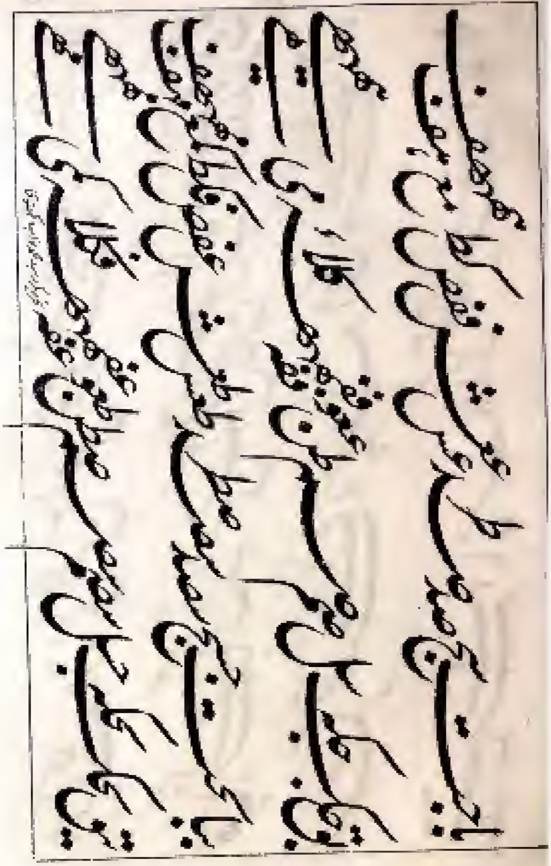

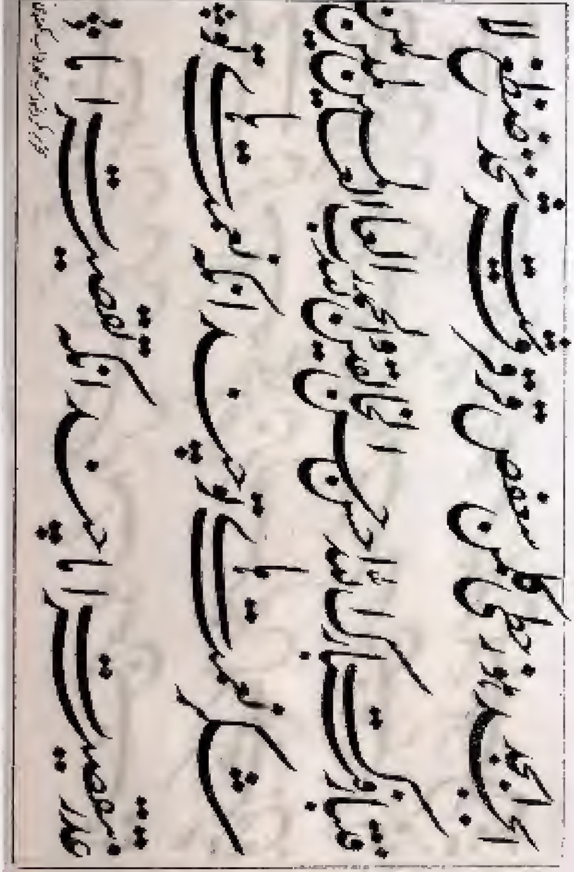

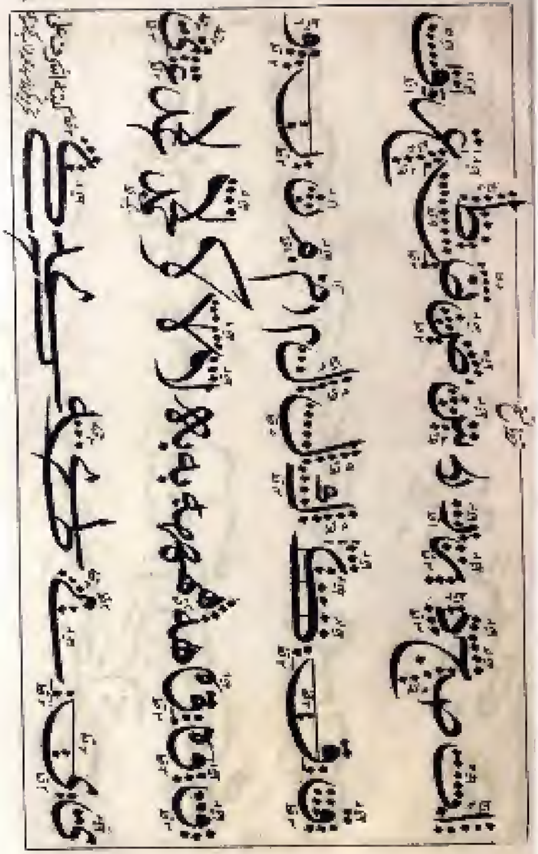

با جت سج صد صد صد طر طر عس عط عش

فص کط کط مع مع هف بق جک بق حک

حک سل صم صم صم عن عو عع فه

فه فه هه کلا می بی هے

کتبه اشرف علی

راهی است راه عشق که هیچش کناره نیست

آنجا جز اینکه جان بسپارند چاره نیست

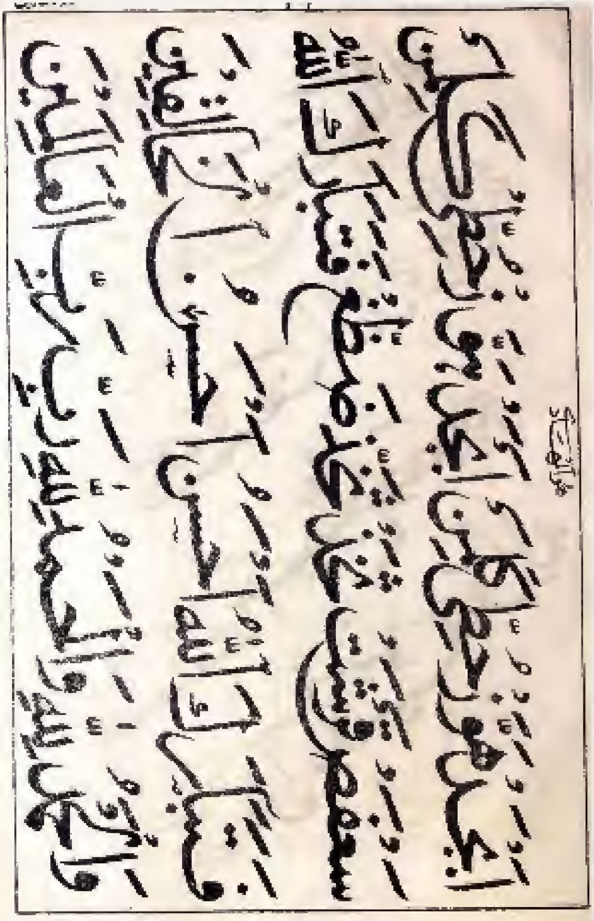

بلغ العلى بكماله
كشف الدجى بجماله
حسنت جميع خصاله
صلوا عليه وآله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين الرحمن الرحيم مالك يوم الدين اياك نعبد واياك نستعين اهدنا الصراط المستقيم صراط
الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين آمين

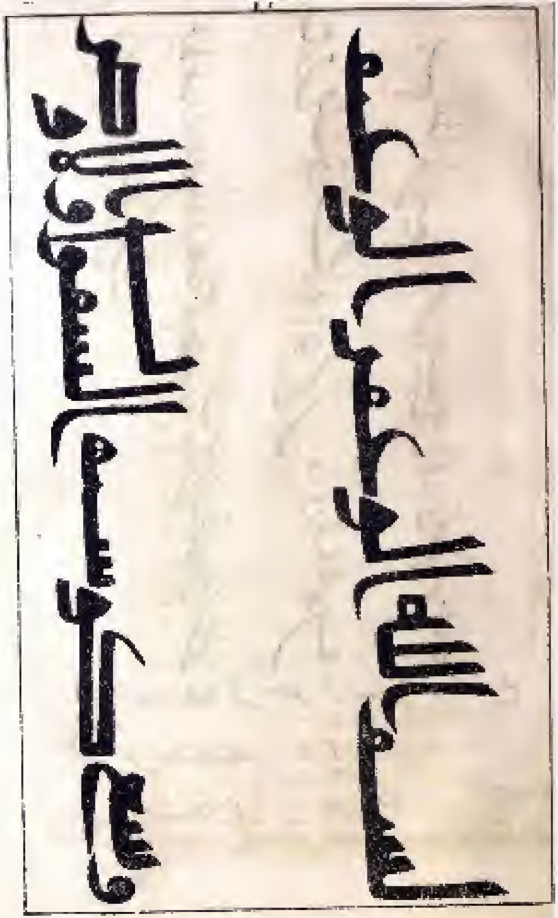

(تحریر خود سید محمد نواب لکھنوی)

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

ملا شفیعا ایجاد کردہ شفیعی خوشنویس کا ہے جس کو شکستہ اور نستعلیق سے اخذ کر کے وضع کیا اور بعض کہتے ہیں

خط معکوس
کتبہ احمد علی

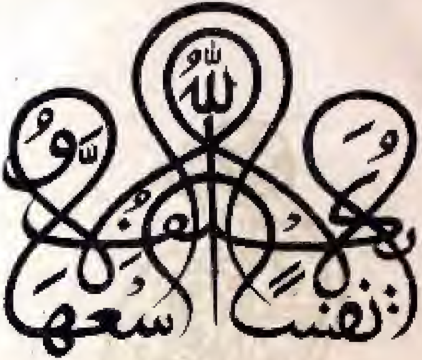

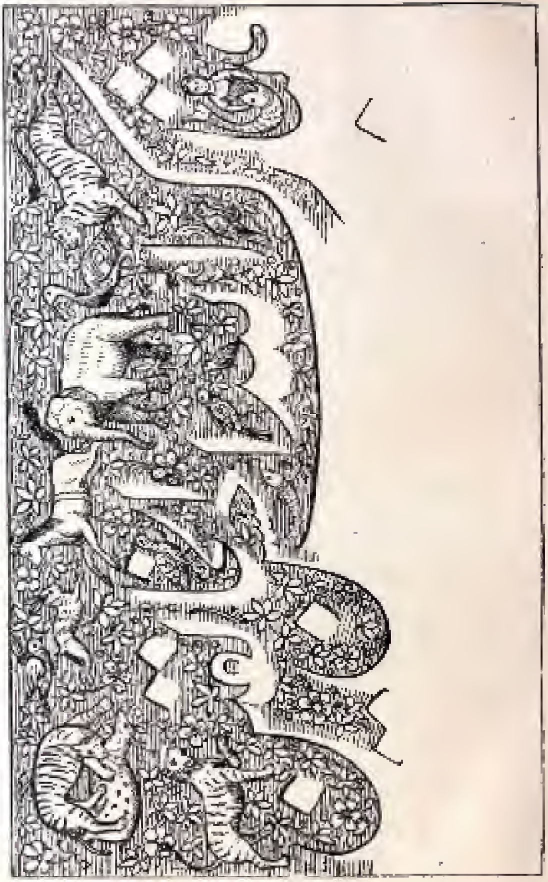

کتبہ
دیبی پرشاد بدایونی

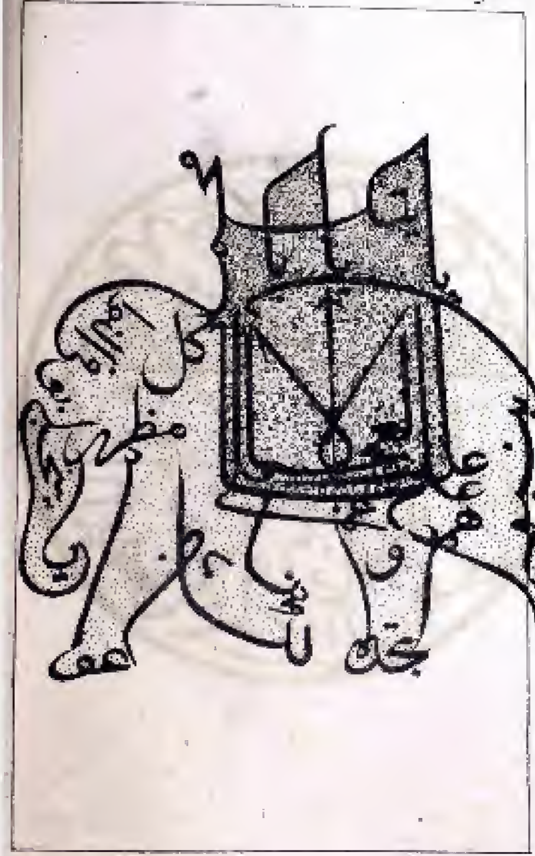

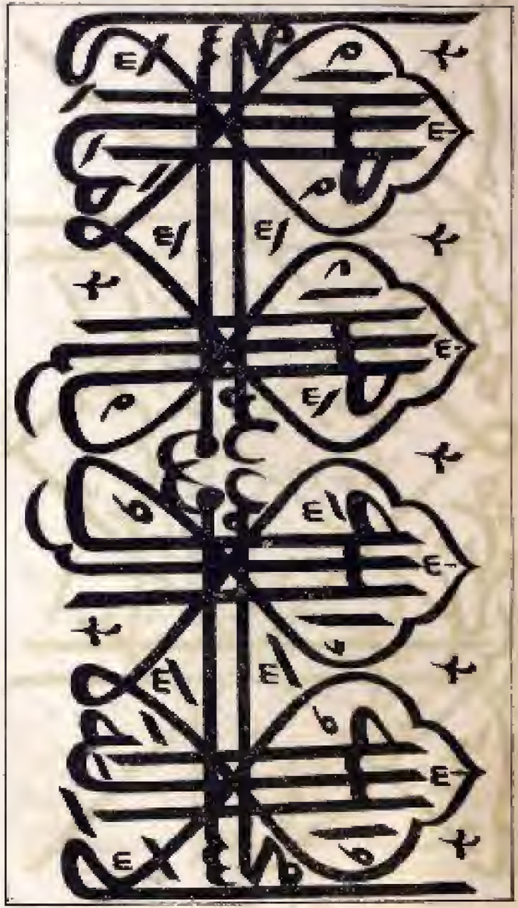

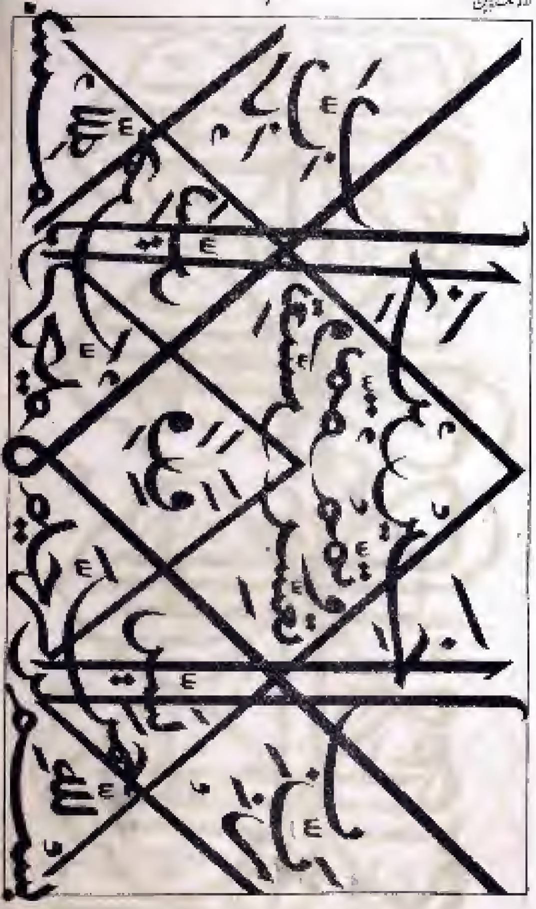

بگو طوطی حدیث پنجتن پاک
کو وصف مصطفیٰ حق گفت لولاک
کتبه محمد نور خان

قطعہ تاریخ طبع صوری و معنوی طبع سابق طبع زاد جناب منشی گیندن لال گوہر بدایونی دوست مصنف

ہوا فضل تھا جب خدائے جلال
مرقع چین کا چھپ گئے کیا مال
لکھے ہیں خوشخطوں کے اور خطوں کے
خط استوره کا جس ہے رقم حال
قلم کاغذ سیاہی کی تراکیب
کھلے جا کے سب یکجا کا حال
کتاب تھر سحر ساحری ہے
خط اشکال زر کتاب الکی ہے کمال
شہ و اکرم کے شاد و سلامت
ہوا ہے نجت جوان الفت جمال
یکایک دل آئی ہاتف کہ گوہر

چھپا ارژنگ چین انتخاب سال
بیان میں جس میں حرف خط کے ارقام
درست صحت سے اسلاو زر پکال
تراکیب الفراستیا کی لکھی ہیں
لکھی ہیں خوب جس میں عقل ہو دال
بلا شک ہے یہ نسخہ معدن فیض
کلام تحریر ہے جادو تست شہپال
ہے نام نامی منشی دیبی پرشاد
دو بالا ہو گئے عز و جاہ و اقبال
ہوئی فرمائش تاریخ مجھ سے
لکھو تاریخ ہو کر تاریخ اقبال
شادہ سو تحریر تمثیوی سال
۱۹۱۴ [illegible]

چھپا ہے بجا ہے قیمت ارژنگ
عیاں ہے خوشخطی کا سب احوال
خط مستوطر مروزه میں درج
ہوا لازم خوشخطی کو ہیں ہر حال
کیا خطاطی کے فن کا بیان صاف
تما میں بکی ہے گویا زبان لال
مصنف شاہ ملک خوشخطی ہے
حقیقت میں ہے اہل علم و افضال
ہے یارب وہ دنیا میں ہمیشہ
ہوئی تب پشکر مجھکو لاحق حال
سنہ صدی کی تمت مثنوی ہے

سبحان اللہ کیا مجموعہ صنائع اقسام خطاطی کا لاجواب تشریح حروف [illegible] نگار خانہ چین ہو کر چھپ کے نکلنے سے [illegible] جس کا نام ارژنگ چین ہوا [illegible] رشک خط طاہران روزگار صاحب اختراع و ایجاد منشی دیبی پرشاد صاحب [illegible] طبع ہوا [illegible] تکمیل صنائع و بدائع نگاری کی [illegible] مطبع [illegible] اہتمام [illegible] ۱۹۱۳ء میں طبع ہوا۔

بیان وصل و فصل و کرسی الفاظ

تحریر مرکبات میں وصل و فصل و کرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیے وصل و فصل کے
لحاظ سے میں اس تقصان کا ہے کہ سطر کے بعض حروف و الفاظ باہم بہت پیوستہ
اور بعض بہت ہی جدا ہوں اور لحاظ کرسی نشینی سے بجسب اصطلاح پیچ پیچ کر
بعض حروف سطر کے ڈھنگ آویں اور بعض اوپر کو چڑھ جاویں لیس چاہیے کہ
اتصال الفاظ کا بحسب قاعدہ اور بقدر مناسب ہو اور سطر راست ہو تاکہ طرز تحریر حروف
مقرر ہیں ان کی مثال لکھی ہے۔ مثلاً جو حروف دائرہ دار ہیں سر جملہ دوائر کا ایک
خط مستقیم میں ہو اور علی ہذا القیاس شکم دوائر کا ایک خط مستقیم سے خاص ہو غرض کہ
جملہ دوائر دو خطوط مستقیم متوازی کے درمیان واقع ہوں سوا اسکے سطر اول میں
اور نیز بس و بس د ر د ر ن د دوائر س ش ص ض ع غ ل ی ے یا ایک سطر میں
اور نیز س ش بطرف ایک سطر میں اور سطر دوم میں ق ک گ ھ ے
مثلاً ی ایک سمت ہوں اور نیز حروف ک ل د ل ا ھ ے ایک
خط میں ہوں اور ط کو لا سے ص لکھنا چاہیے اور مرہم یا سے ل تک لکھا جاوے
اور و کو ن کے اوپر سر میم کے سیدھ میں لکھنا چاہیے اور ہ کو اسطرح کہ خط ناس دوائر سے
ملکر اسکا مس کرے ۔ جو انتصاف میں ا ب ج ک ل م ن و ہ ی
س ش ص ض ع ایک ہی نقطہ کا ہو اور درمیان ج د ر ز س دو نقطہ کا درمیان
دوائر میں س ش ایک دائرہ میں ہو نقطہ کا اور خوشنویس تحریر میں دو سطر تعلیم مقررات ہیں
بھی چند امر کا لحاظ کرتے ہیں یعنی حروف ک سطر دوم محاذی ا ب سطر اول کے
ہو اور علی ہذا القیاس ک ش س ش ھ ف ی ے
دوائر ج ل ع ی و حروف ط لا ہر دو سطر میں محاذی واقع ہوں
اور اس صورت ک کو سر ق سے شروع کرنا چاہیے ۔۔

هوالغفور

خط خوش همه کس که دارد دلپذیر است

چون روح اندر تن بنا و پیر است

[illegible] بود آراسته [illegible]

[illegible]

راقم [illegible]

۴

قطعہ

عشق مغرور و بیدرد و بیرحم است

معشوق دوا است

عاشق ...

۳

بیان وصل و فصل و کرسی الفاظ

تحریر مرکبات میں وصل و فصل و کرسی الفاظ کا لحاظ رکھنا چاہیے وصل و فصل کے
لحاظ سے یہ اس نقصان کا ہے کہ سطر کے بعض حروف و الفاظ باہم بہت پیوستہ
اور بعض بہت فاصلہ پر ہوں اور لحاظ کرسی نشینی سے جب اصطلاح پذیر ہوگا کہ
بعض حروف سطر کے سمت کو جھکے ہوئے ہیں اور بعض اوپر کو چڑھے جاتے ہیں پس چاہیے کہ
فاصلہ الفاظ کا بہت زیادہ نہ ہو اور بہت کم مناسب ہو اور سطر راست ہو تاکہ تحریر
... مثلاً جو حروف دائرہ دار ہیں ...
... ایک خط مستقیم سے ...
... خط مستقیم ...
س ش ص ض ع ...
ش ... ق ک گ ...
ل ...
... ص ... ل ...
... ن ...
ب ج ک ل م ن ...
س ش ص ض ع ... ج ... س ...
س ش ...
... ب ...
ش ص ... ف ... ی
... ج ل ع ... ط ...
... ک کو سرق سے شروع کرنا چاہیے ۔